باٹک

(Batik)

ماقبل پیشہ ورانہ کورس کے لیے

آموزشی و عملی کتابچہ

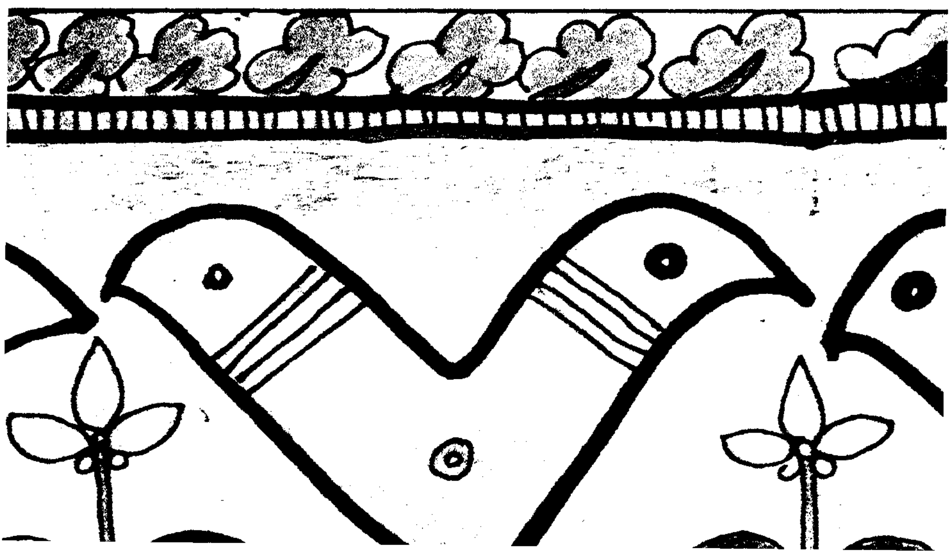

دست کاری

باٹک

(Batik)

ماقبل پیشہ وارانہ کورس کے لیے

آموزشی اور عملی کتابچہ

پروجیکٹ کوآرڈینیٹر
نلنی سریواستو

مترجم
اقبال مہدی

قومی کونسل برائے فروغِ اردو زبان
وزارتِ ترقی انسانی وسائل (حکومتِ ہند)
ویسٹ، بلاک I، آر. کے. پورم، نئی دہلی 110066

Batik

© قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی

سنہ اشاعت	:	جنوری، مارچ 2005 شک 1926
پہلا اڈیشن	:	1100
قیمت	:	-/46
سلسلۂ مطبوعات	:	1195

ناشر: ڈائرکٹر، قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، ویسٹ بلاک 1، آر۔ کے۔ پورم، نئی دہلی-110066

طابع: لاہوتی پرنٹ ایڈس، جامع مسجد دہلی- 110006

پیش لفظ

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، محکمۂ ثانوی و اعلیٰ تعلیم، وزارتِ ترقی انسانی وسائل، حکومتِ ہند کے ماتحت ایک خودمختار ادارے کی حیثیت سے اردو زبان کے فروغ اور اردو زبان میں سائنسی و پیشہ ورانہ علوم اور ٹکنالوجیکل ترقیات کی توسیع نیز جدید افکار وخیالات کی اردو میں منتقلی جیسے اغراض و مقاصد کو مدِ نظر رکھتے ہوئے مختلف جہات میں کام کر رہی ہے۔

طالب علموں کو ان کی مادری زبان میں تعلیم کی فراہمی کے منصوبے کے تحت حکومتِ ہند کی وزارت فروغ انسانی وسائل، ہندستانی زبانوں میں کتابوں کی تصنیف، تالیف، ترجمہ اور اشاعت کی اسکیم چلاتی ہے۔ اسی منصوبے کے تحت اردو زبان، جو آئین کے آٹھویں شیڈول میں درج قومی زبانوں میں شامل ایک زبان ہے، میں بھی ابتدائی، ثانوی اور یونیورسٹی سطح کے درجات کے لیے نصابی کتابوں کی اشاعت کا عمل قومی کونسل برائے فروغِ اردو زبان میں جاری ہے۔ ابتدائی سے اعلیٰ ثانوی درجات تک کے طالب علموں کے لیے درسی کتابوں کی اشاعت کی ذمے داری نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ کے سپرد ہے۔ این.سی.ای.آر.ٹی نئے تعلیمی منصوبے کے تحت جو کتابیں تصنیف یا تالیف کرتی ہے انھیں قومی اردو کونسل اردو میں ترجمہ کراتی ہے۔

بدلتے ہوئے سائنسی و ٹکنالوجیکل منظرنامے میں یہ ضروری ہے کہ اردو بھی عہدِ حاضر کے تقاضوں سے پوری طرح ہم آہنگ اور وابستہ ہو جائے اور یہ تبھی ممکن ہے جب اردو میں ٹکنالوجیکل و پیشہ ورانہ علوم پر مبنی کتابیں دستیاب ہوں۔ اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ اردو میں ان علوم پر مشتمل کتابوں کا فقدان ہے۔

ثانوی اور اعلیٰ ثانوی درجات میں پیشہ ورانہ، آئی.ٹی.آئی اور ڈپلوما انجینئرنگ سے متعلق اردو زبان میں نصابی کتابوں کی فراہمی، اردو تعلیم کو روزگار اور ملک کی معاشی ترقی سے منسلک کرنے میں بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ اس اہم مقصد کے مدِنظر قومی اردو کونسل نے پیشہ ورانہ، آئی.ٹی.آئی اور ڈپلوما انجینئرنگ سے متعلق کتابوں کا اردو زبان میں ترجمہ کرانے کے لیے اولیں قدم اٹھایا ہے۔ زیرِ نظر کتاب بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ آنے والے دنوں میں کونسل ان تمام موضوعات پر کتابیں شائع کرے گی جو اردو تعلیم کو سائنس، ٹیکنالوجی اور روزگار سے جوڑ سکیں۔ کونسل ان تمام حضرات کی شکرگزار ہے جنھوں نے اس کتاب کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے میں مدد کی ہے، خاص طور پر محترمہ شمع کوثر یزدانی اور ڈاکٹر محمد توقیر عالم راہی جنھوں نے یہ کام کم سے کم وقت میں سرانجام دینے کا بیڑا اٹھایا۔

ہمیں امید ہے کہ یہ کتاب اردو داں طبقے کے لیے مددگار ثابت ہوگی اور اردو ذریعۂ تعلیم کے اسکولوں میں اس کی خاطرخواہ پذیرائی ہوگی۔

ڈاکٹر محمد حمید اللہ بھٹ

ڈائرکٹر

قومی کونسل برائے فروغِ اردو زبان، نئی دہلی

حرفِ آغاز

اعلیٰ اور ابتدائی سیکنڈری کلاسوں میں پیشہ وارانہ تعلیم کو ملک میں عام طور پر قبول کیا گیا ہے۔اس کی وجہ یہ ہے کہ تعلیم ملک کی معاشی ترقی کے ساتھ منسلک ہے۔

پنڈت سندرلال شرما سینٹرل انسٹی ٹیوٹ آف ویکیشنل ایجوکیشن (PSSCIVE) نے ایک تحقیقی پروجیکٹ شروع کیا ہے۔ یہ کورس مختلف تعلیمی اور تعلیم سے پہلے کے پیشہ ورانہ کورس کے لیے ویکیشنل ایجوکیشن جوائنٹ کاؤنسل کے مشورے سے شروع کیا گیا ہے۔

زیرِ نظر ''باٹک'' ادارے کا قابلِ تعریف کام ہے۔اس سے پیشہ ورانہ تعلیم سے پہلے کے طلبہ کے لیے تیاری میں مدد ملے گی۔

اسے اس کام کے ماہرین نے تیار کیا ہے اور ان کی اس کاوش کا اعتراف بھی کیا گیا ہے۔

مجھے اُمید ہے کہ طلبہ اور استاد اسے مفید پائیں گے۔

اے۔کے۔شرما
ڈائریکٹر
این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی

دیباچہ

1986ء کی تعلیم کی قومی پالیسی کے مطابق ایک مقررہ اور منصوبہ بند پیشہ ورانہ تعلیمی پروگرام مجوزہ نئی تعلیمی نظام کے لیے بہت ضروری ہے۔ اس کے پیشِ نظر مختلف پیشہ ورانہ پروگرام اور کورسز شروع کیے گئے ہیں جنھیں مرکز کی طرف سے شروع کی ہوئی اسکیم کے مطابق ابتدائی، ثانوی اور کالج کے معیار کے لیے تیار کیا جارہا ہے۔

مناسب تدریسی سامان کی کمی کو محسوس کیا گیا اور ابتدائی جماعتوں کے لیے پیشہ ورانہ تعلیم کے شروع کرنے میں یہ واقعی ایک رکاوٹ ہے۔ این۔سی۔ای۔آر۔ٹی۔ کا موجودہ پیشہ ورانہ تعلیم (پی۔ایس۔ایس۔سی۔آئی۔وی۔ای) کے تحت تدریسی تعلیم کے سامان کی تیاری کے لیے کوشاں ہے اور یہ کوشش کتابوں کی ضرورت کو پورا کرے گی۔

نرم کھلونوں پر موجودہ کتابچہ ادارے نے پیشہ ورانہ تعلیم سے پہلے کے طلبہ کے لیے تیار کیا ہے۔ ملک کی بہت سی ریاستوں میں صنعتی اور پیشہ درانہ تعلیم کے مختلف کورس شروع کیے گئے ہیں۔ اس میں مختلف مشاغل پر مبنی اکائیاں ہیں جنھیں طلبہ کو سیکھنا ہے۔ ان مشاغل کی آسان ترتیب پر عمل کرنا ہے اور عمل کے دوران احتیاطی تدابیر اور اعداد و شمار کو پیشِ نظر رکھنا ہے۔ امید ہے کہ طلبہ اسے مفید پائیں گے۔

یہ کتابچہ ماہرین کے ایک گروپ نے (پی۔ایس۔ایس۔سی۔آئی۔وی۔ای) کی ورک شاپ میں تیار کیا ہے۔ میں ان لوگوں کا، ان کے قیمتی مشوروں کا جو اس کتاب کوششوں کا معترف ہوں جو انھوں نے پروجیکٹ کوآرڈی نیٹر کی حیثیت سے اور اس کو موجودہ شکل میں ترتیب دینے کے لیے کی ہیں۔

موجودہ کتابچہ میں بہتری کے لیے تجاویز کا خیر مقدم کرتا ہوں۔

ارن کے مشرا
جوائنٹ ڈائریکٹر
پنڈت سندرلال شرما
مرکزی اسکول برائے پیشہ ورانہ تعلیم
بھوپال

اظہارِ تشکر

PSSCIVE کی طرف سے منعقدہ ورک گروپ میٹنگ میں درج ذیل ماہرین نے شرکت کی۔ PSSCIVE بحیثیت معاون اس شرکت کے لیے ان کا شکریہ ادا کرتی ہے۔

1. ڈاکٹر وینا گندوترا
2. محترمہ ششی ایرون
3. جناب ایس.سی.جین
4. ڈاکٹر نلنی سریواستوا

ہم آرٹسٹ محترمہ سنگیتا بھارگوا کے شکرگزار ہیں جنھوں نے اس کتاب کے لیے تصویریں تیار کیں۔

فہرست

پیش لفظ	3
حرف آغاز	5
دیباچہ	7
اظہار تشکر	8
تعارف	11
عملی اکائیاں	
1- سامان، اوزار اور باٹک کے لیے ضروری برتن	13
2- باٹک کے لیے کپڑے کا انتخاب اور اس کی درستگی، ٹریٹمنٹ (Treatment)	18
3- نمونوں کا انتخاب	20
4- موم کی تیاری	25
5- مختلف طریقوں سے موم لگانا	27
6- رنگ اور رنگوں کا آمیزش	32
7- رنگوں کا محلول (سولیوشن) (Solution) بنانا	37
8- رنگنے کا طریقہ	39
9- کپڑے سے موم ہٹانا (نکالنا)	41
10- کپڑے کی تکمیل (فنشنگ)	44
11- باٹک سے بنے وال پیس کی تیاری کا طریقہ	45

آزادی کے روزِ اوّل پر

جواہرلال نہرو کا پیغام

ہمیں نہایت سخت کام درپیش ہے۔ ہم میں سے کوئی بھی اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھ سکتا جب تک کہ ہم اپنے عہد کو مکمل طور پر پورا نہ کرلیں اور جب تک کہ ہندستان کے تمام لوگوں کو وہ سب کچھ فراہم نہ کردیں جو کچھ ہم ان کے لیے چاہتے ہیں۔ ہم ایک عظیم ملک کے شہری ہیں ہماری پیش رفت نہایت نڈر ہے اور ہمیں ایک اعلیٰ معیار پر زندگی گزارنی ہے۔ ہم تمام، چاہے ہمارا جو بھی مذہب ہو، ہندستان کے سپوت ہیں جنھیں مساوی حقوق اور رعایتیں حاصل ہیں لیکن ان کے ساتھ ساتھ ہم سب پر مساوی پابندیاں بھی عاید ہوتی ہیں۔ ہم فرقہ پرستی یا تنگ نظری کی حوصلہ افزائی نہیں کرسکتے کیوں کہ کوئی قوم اُس وقت تک عظیم نہیں ہوسکتی جب تک کہ اس کے عوام اپنے قول وفعل میں تنگ نظر ہوں۔

تعارف

کپڑوں پر ویکس رزسٹ (Wax Resist) تکنیک کے ذریعے نمونے اور نقش و نگار بنانے کو باٹک (Batic) کہتے ہیں۔
ایک زمانے سے ہندستانی لوگ ویکس (موم) کے استعمال کے طریقے سے سوتی کپڑوں پر نمونے اور نقش و نگار کی چھپائی کرتے چلے آرہے ہیں۔ جب کہ دوسری قوموں نے یہ کام شروع بھی نہیں کیا تھا۔ چاول کا تیز کلف اور موم کپڑوں پر چھپائی کے لیے استعمال ہوتا تھا۔ اس زمانے میں ہندستانی رنگ ہی ایسے رنگ (ڈائی) تھے جو پکّے اور چمکیلے ہوتے تھے۔ ہندستانی روائتی رنگنے کے طریقے کے مطابق لکڑی کے ٹکڑے (بلاک) پر ڈیزائن بنایا جاتا تھا اور اسے پگھلے ہوئے موم یا گاڑھے کلف کی ایک تہہ میں بھگو کر کپڑے پر چھپائی ہوتی تھی۔ اس کے بعد کپڑے کو نیلا یا سرخ رنگا جاتا تھا۔
گو کہ باٹک کی جڑیں ہندستان میں تھیں۔ اس لیے کہ رزسٹ تکنیک کے حوالے پہلی صدی (اے۔ڈی) کے شروع ہی سے ملتے ہیں۔ اس کے بعد یہ پڑوسی ممالک میں رفتہ رفتہ پھیلتا چلا گیا انڈونیشیا ملیشیا، تھائی لینڈ اور سری لنکا۔ مگر ہندستان میں باٹک سے دل چسپی کم ہوتی چلی گئی۔
انڈونیشیائی لوگوں نے اس فن میں دل چسپی لی اور باٹک کے فن کو بہت بڑھاوا دیا۔ ان لوگوں نے نئے نئے ڈیزائن ایجاد کیے اور مقامی سہولتوں اور ذرائع کے مطابق باٹک کے پرانے طریقوں میں جدّت پیدا کر کے نئے طریقے ایجاد کیے۔ جاوا میں باٹک نے ایک بے مثال دستکاری کی شکل اختیار کر لی۔ انھوں نے پیچیدہ مشینی طریقوں کی مدد سے رنگوں کو زیادہ سے زیادہ پختگی (رزسٹ، مزاحمت) دینے کے غیر معمولی طریقے ایجاد کر لیے۔ جاوا کی اعلا طبقے کی خواتین نے باٹک میں اپنے چاروں طرف پھیلی خوبصورتی اور چیزوں کو کپڑوں پر ڈیزائن بنانے کے لیے استعمال کرنا شروع کر دیا جیسے پرندے، پھول، پھل وغیرہ۔ دوسرے ممالک جیسے ملیشیا، تھائی لینڈ اور سری لنکا نے بھی باٹک کے فن میں تیزی سے ترقی کی۔
ہندستان میں بیسویں صدی میں رابندر ناتھ ٹیگور کی بیٹی پروتما دیوی نے اپنی محنت سے دوبارہ اس فن میں جان ڈالی۔ انھوں نے شانتی نکیتن کے نصاب میں باٹک کا مضمون شامل کرایا۔ ملک کے دوسرے حصّوں میں بھی یہ پھیلا، لیکن اب بھی اس کے فروغ کے لیے کافی محنت کی ضرورت ہے۔ ہندستان میں باٹک کی تکنیک کو بہت بڑھاوا مل سکتا ہے بس ذرا تخیئل، کچھ تجربات، نئی تحقیقات کی ضرورت ہے۔ ہندستان میں باٹک کے لیے ہر ضروری سامان مہیا ہے اور یہاں کی آب و ہوا نہایت موزوں ہے۔ صرف ضرورت ہے سرکار کی توجہ کی۔ بڑی خوبی سے اس ملک کی دیہاتی گھریلو خواتین باٹک کے اعلیٰ نمونے تیار کر سکتی ہیں۔

باٹک کے فن کو دنیا بھر میں اہمیت دی جانے لگی ہے۔ باٹک ایک دل چسپ مشغلہ بھی ہوسکتا ہے اور انسان کی تخلیقی صلاحیت کے اظہار کا ذریعہ بھی۔ روائتی باٹک ایک اسٹائل بن گیا۔ جدید باٹک نئے دور کے انسان کی جدّتوں کا نتیجہ ہے جس کی کوئی حد نہیں مقرر کی جاسکتی۔

آج کل باٹک کے فن نے آرٹسٹوں، طلبا اور گھریلو خواتین کی توجہ اپنی طرف مبذول کرائی ہے۔ باٹک اپنی مثال آپ ہے جو کسی کے ذاتی شوق اور حسن جمالیات کا پتہ دیتی ہے اور فیکٹریوں میں بنے کپڑوں سے اپنا ایک الگ ہی درجہ رکھتی ہے۔

اب تک باٹک کا فن کپڑا اپنانے اور اس کے لباسوں تک ہی محدود تھا لیکن اب بہت سے آرٹسٹ پرانے طریقوں اور جدید طرز کے نمونے کو ملا کر نئی نئی جدتیں پیدا کر کے آرٹ کے بے حد حسین نمونے بنا رہے ہیں، جو نہ صرف خوبصورت بلکہ جاندار اور چمکدار نظر آتے ہیں۔ اس طرح سے باٹک کے فن کے لیے نئی راہیں کھل گئی ہیں۔ لہٰذا اکثر آپ کو دیواروں پر باٹک کے نقش و نگار، دیواری تصویریں اور گھریلو چیزیں نظر آئیں گی۔ باٹک کو بین الاقوامی مقبولیت حاصل ہے۔ اگر توجہ دی جائے تو لوگ اس فن سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

عملی کام یونٹ-1

سامان، اوزار اور باٹک کے لیے ضروری برتن

وقت : 2 گھنٹے

1.1 ہدایات و مقاصد:

طالب علم کو معلوم ہونا چاہیے۔

-- باٹک میں استعمال ہونے والے ضروری سامان۔

-- ویکسنگ (Waxing) اور رنگنے سے متعلق تمام اوزاروں اور برتنوں کی پہچان۔

متعلقہ معلومات:

باٹک میں جو سامان استعمال ہوتا ہے وہ ہے موم، رال یا چیڑ کا گوند، رنگ اور نمک۔ پورے باٹک کے عمل کے لیے کئی اوزاروں اور برتنوں کا استعمال ہوتا ہے۔ تمام سامان، اوزاروں اور برتنوں کا مختصر خاکہ مندرجہ ذیل ہے۔

(a) بنیادی سامان، اوزار اور ویکسنگ کے لیے برتن۔

1- موم، یوں تو کئی طرح کے موم پائے جاتے ہیں مگر باٹک کے لیے عام طور پر تین طرح کے موم ہوتے ہیں۔ بی ویکس (Beewax) شہد کی مکھیوں کا موم، پیرافین ویکس (Paraffin wax) اور ریزنس (Resin) چیڑ کا گوند)

(a) بی ویکس رنگ میں پیلا ہوتا ہے اور اصلی ہوتا ہے۔ یہ شہد کی

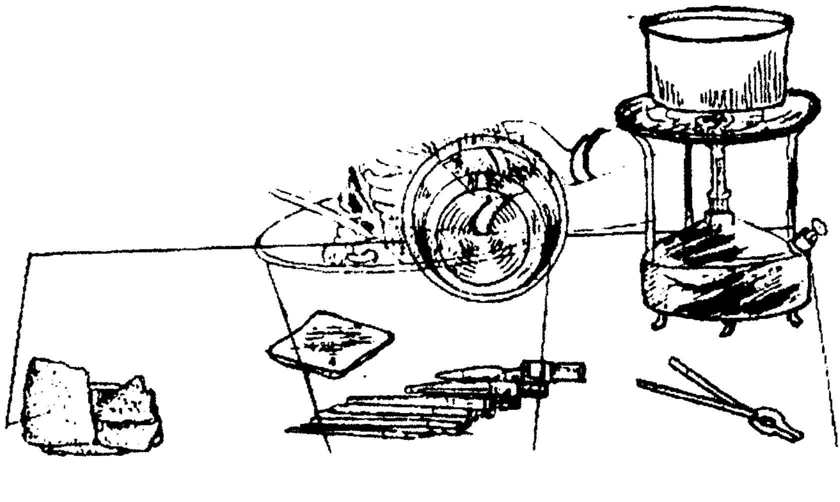

شکل نمبر-1.1

مکھیوں کے چھتے سے ملتا ہے۔ یہ سادہ اور نرم ہوتا ہے۔ رنگوں کے خلاف ڈھال کا کام کرتا ہے۔ اس کے اندر رنگ جذب نہیں ہوتا ہے۔ یہ بہت نازک قسم کے کام کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ بہ نسبت پیرافین ویکس کے یہ زیادہ مہنگا ہوتا ہے۔

(b) پیرافین ویکس (Paraffin wax) بھربھرا اور سخت ہوتا ہے۔ اس کا کرکراپن اور بھربھری خاصیت کی وجہ سے موم کی ہوئی جگہ پر بخوبی دراڑیں پڑ جاتی ہیں۔ لہٰذا اگر آپ زیادہ کریکس (دراڑیں) چاہتے ہوں تو اس موم کی مقدار بڑھا دیجیے۔

(c) ریزن (Resin) سخت اور دانے دار مرکب ہوتا ہے۔ جب اسے پگھلایا جاتا ہے تو چپچپا ہو جاتا ہے لہٰذا ویکسنگ مکسچر میں ملا دیتے ہیں تو یہ باندھنے بائنڈنگ ایجنٹ (Binding Agent) کا کام کرتا ہے۔

(ii) میز- ایک پلائی وُڈ / ہارڈ بورڈ (Hard Board) کی سطح کی میز استعمال کرنا چاہیے۔ اس کے اوپر ایک کاغذ بچھا دینا چاہیے تاکہ اس پر ڈیزائن چھاپا جا سکے۔

(iii) پینسل- یوں تو بازار میں طرح طرح کی پینسلیں ملتی ہیں مگر ایچ. بی پینسل استعمال کرنا بہتر ہے۔

(iv) ٹریسنگ پیپر (Tracing Paper) کی دو قسمیں ملتی ہیں۔ ایک تو بہت ہلکا ہوتا ہے اور دوسرا تھوڑا موٹا اور سخت سا ہوتا ہے، اسے بٹر پیپر (Butter Paper) کہتے ہیں۔ بٹر پیپر بہتر ہوتا ہے اس لیے کہ یہ آسانی سے پھٹتا نہیں۔

(v) کاربن پیپر- کاربن پیپر کالا، نیلا اور لال۔ رنگوں میں ملتا ہے۔ نیلے رنگ کا کاربن زیادہ بہتر ہوتا ہے اس لیے کہ یہ گہرے رنگ کی چھپائی دیتا ہے اور پہلی رنگائی کرنے کے بعد بھی ڈیزائن بنا رہتا ہے۔ جو اگلے رنگائی میں بھی نظر آتی ہے۔

(vi) ڈرائنگ پن- ڈرائنگ پن اس لیے استعمال کی جاتی ہیں کہ وہ کپڑے کو سنبھالے رہتی ہیں جب ان پر کوئی ڈیزائن بنایا جا رہا ہو۔

(vii) اسٹوو (Stove) کسی بھی طرح کا اسٹوو استعمال کر سکتے ہیں جیسے مٹی کے تیل، گیس یا بجلی کا۔ پھر بھی مٹی کے تیل کا

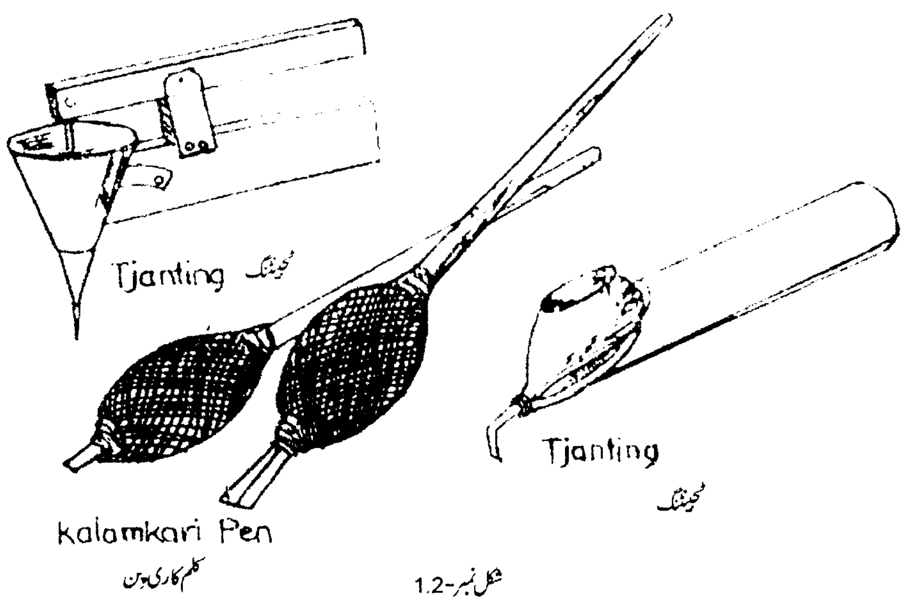

شکل نمبر-1.2

بتّیوں والا اسٹوو یا بجلی کی ہاٹ پلیٹ (Hot Plate) زیادہ مناسب سمجھے جاتے ہیں، اس لیے کہ ایک تو دھیمے دھیمے گرم ہوتے ہیں اور دوسرے اس کی گرمی/ آنچ زیادہ حصے تک پھیل کر گرمی پہنچاتی ہے۔

(viii) برتن - عام طور پر ویکسنگ کے لیے المونیم کی کڑھائی (سازپان Sauce Pan) استعمال کیا جاتا ہے۔ اس لیے کہ یہ سستا اور چاروں طرف برابر گرمی دیتا ہے بہ نسبت اور کسی دھات کے برتن کے۔ کڑھائی کا پیندا موٹا اور چوڑا ہونا چاہیے۔

(ix) لکڑی کا فریم - لکڑی کا بنا گول یا چوکور شکل کا ہونا چاہیے جس کو آسانی سے گھٹایا بڑھایا جا سکے۔ اس فریم پر کپڑا سختی سے اور اچھی طرح سے چڑھا دینا چاہیے تاکہ موم مناسب طریقے سے پھیلایا جا سکے۔

(x) برش - کپڑے پہ بنے ڈیزائن پر موم لگانے کے لیے مختلف سائز کے برشوں کا استعمال کیا جاتا ہے۔ گول اور چپٹے دونوں طرح کے برش استعمال ہوتے ہیں۔ عام طور پر برش جانوروں کے بالوں کے اور سور کے بالوں کے اچھے سمجھے جاتے ہیں۔ گول برش 2، 4 اور 6 سائز کے اور چپٹے برش 2، 4 اور 12 سائزوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اچھی قسم کے برش استعمال کرنا چاہیے ورنہ بال موم پھیلاتے وقت ٹوٹ جاتے ہیں۔

(xi) ٹجینٹنگ (Tijnting) یہ ایک چھوٹا سا تانبے کا برتن ہوتا ہے جس میں بانس کا ہینڈل لگا ہوتا ہے (شکل نمبر 1.2)۔ اس تانبے کے برتن میں ایک پتلی سی ٹونٹی ہوتی ہے جس میں سے موم بہہ کر نکلتا ہے۔ اس تانبے کے برتن میں پگھلا ہوا موم ہوتا ہے۔ جیسے جیسے آپ اس برتن کو ڈیزائن کے مطابق گھماتے جائیں گے پگھلا ہوا موم پتلی ٹونٹی سے نکلتا آئے گا۔ بہت سے ٹجینٹنگ میں ایک سے زیادہ دو ٹونٹیاں ہوتی ہیں اور کبھی کبھی تو چھ اور سات ہوتی ہیں۔ اس طرح سے ویکسنگ کے لیے مہارت اور مشق کی ضرورت ہوتی ہے۔

(xii) قلم کاری پین-(Kalam Kari Pen) یہ قلم ایک سادہ سا اوزار ہے جو بخوبی گھر پر بھی بنایا جا سکتا ہے۔ یہ ایک خاص قسم کا قلم ہوتا ہے جس سے صرف قلم کاری پینٹنگ (Kalam Kari Painting) ہی ہوتی ہے۔ یہ "1/4" موٹی (تہہ کی) پتلی سی بانس کی لکڑی ہوتی ہے جس کی لمبائی سات سے آٹھ انچ تک ہوتی ہے۔ اس کے ایک کنارے پر ڈیڑھ انچ لمبی تانبے کی سوئی لگی ہوتی ہے۔ اُون یا بالوں کی ایک گیند سی بنائیں اور اس سرے پر جہاں سوئی لگی ہے، دھاگوں کی مدد سے لپیٹ دیں۔

شکل نمبر-1.3 رنگنے کے لیے اوزار سامان اور برتن

(xiii) بلاک یا ٹھپا - بلاک تانبے کی بنی پتلی پتلی پتروں اور تار کا بنا ہوتا ہے جو ایک نازک ڈیزائن بناتا ہے۔ ایک ٹھپا ایک مہر کے طور پر استعمال ہوتا ہے جو ویکس کے ڈیزائن کو کپڑے پر چھاپتا ہے۔

(xiv) آئرن - باٹک میں استری کی ضرورت اس وقت پڑتی ہے جب کپڑے پر سلوٹیں پڑ گئی ہوں ڈیزائن بنانے سے پہلے۔ یہ موم کو ہٹانے میں بھی مدد کرتی ہے۔

(xv) پرانے اخبار - پرانے اخبار ویکسنگ کے آس پاس کپڑے کی حفاظت اور بعد میں موم نکالنے میں مدد کرتے ہیں۔

B رنگنے کے لیے ضروری سامان، اوزار اور برتن۔

(i) پیالے - رنگوں کو ملانے کے لیے پیالوں کی ضرورت پڑتی ہے۔ یہ پیالے پلاسٹک، المونیم یا تام چینی کے بنے ہوتے ہیں۔

(ii) ٹب اور بالٹی - رنگنے کے لیے پلاسٹک کی یا لوہے کی بالٹی جس پر جستہ کی قلعی ہو۔

(iii) چمچے - رنگوں کو ناپنے اور ملانے کے لیے چمچوں کا استعمال ہوتا ہے۔

(iv) ناپنے کے کپ (Cup) - ضرورت کے مطابق رنگوں کو ناپنے کے لیے ان کپس (Cups) کا استعمال ہوتا ہے۔

(v) دستانے - رنگتے وقت آپ کے ہاتھوں میں اچھی کوالٹی کے ربڑ کے دستانے، رنگوں سے آپ کی حفاظت کرتے ہیں۔

(vi) نمک - عام نمک جو گھریلو ہوتا ہے استعمال کر سکتے ہیں مگر یہ نمک آیوڈائزڈ (Iodised) (آیوڈین ملا) نہ ہو۔

(vii) کاسٹک سوڈا - رنگتے وقت کاسٹک سوڈا (کھار) کا استعمال نہ صرف کپڑے کے رنگوں میں چمک پیدا کرتا ہے بلکہ انھیں پکا رنگ بھی بناتا ہے۔

(viii) ٹرکی ریڈ آئل (Turkey Red Oil) - رنگوں کو آپس میں ملانے کے لیے اس تیل کا استعمال ہوتا ہے۔

(iv) ٹرکی - باٹک کے لیے خاص رنگوں کا استعمال ہوتا ہے۔ عام طور پر جو رنگ استعمال ہوتے ہیں۔ نیپتھول (Napthol) یا برنتھول (Brenthol) رنگ جیسے رنگ، نمک کا رنگ اور انڈگو ڈائی (Indigo Dye) (ہلکا پتلا)۔

1.3 احتیاط

-- تمام سامان اور گھلے ہوئے رنگ اچھی مقدار میں ہوں۔

-- رنگتے وقت ویکسنگ کے لیے ویکس اور رنگوں کی مناسب مقدار (تناسب) درست ہونا چاہیے۔ ورنہ اگر ذرا سی بھی تناسب میں کمی رہ جائے گی وہ آپ کے کپڑے کی رنگائی پر اثر انداز ہوگی۔

-- جلدی سے پرہیز - غلطیاں اور جلد بازی دونوں باٹک پر منفی اثر ڈالتے ہیں اور حادثے کا سبب بن سکتے ہیں۔

-- صبر - صبر اور تحمل بہت ضروری ہے۔ باٹک ایک فن ہے۔ اسے سیکھنے کے لیے مشق کی بہت ضرورت ہے تاکہ اچھے نتیجے ملیں۔

-- سیدھے راستے پر چلتے رہیے اگر شارٹ کٹ پر چلے تو آپ کی ساری محنت بے کار چلی جائے گی۔

-- کسی بھی فن پر مہارت حاصل کرنے کے لیے مشق کرتے رہیے۔

1.4 ضروری سامان

-- اوپر اس کا ذکر آچکا ہے۔

1.5 طریقہ

(i) تمام اوزار اور برتن اکٹھا کیجیے۔

(ii) ہر برتن کی بناوٹ، سائز اور شکل کا معائنہ کر لیں۔

(iii) موم کرنے اور رنگنے کے سامانوں کو الگ الگ رکھیں۔

1.6 مشاہدات

طالب علم کو مشاہدہ کرنا ضروری ہے۔

-- ہر برتن کا سائز

-- ہر برتن کی بناوٹ۔

سوالات

1- ویکسنگ کے لیےکون سے سامان، اوزاراور برتن استعمال ہوتے ہیں۔ایک فہرست بنائیے۔

2- رنگائی کے لیے برتن اوزاراورکون ساسامان استعمال ہوتا ہےفہرست بنائیے۔

عملی کام یونٹ-2

باٹک کے لیے کپڑے کا انتخاب اور اس کی درستگی ٹریٹمنٹ(Treatment)

وقت : 2 گھنٹے

2.1 مقصد سے متعلق ہدایات :

-- طلبا کو کپڑے کی ان مختلف قسموں کے بارے میں معلوم ہونا چاہیے۔ جن پر باٹک کا کام ہوسکتا ہے۔

-- پھر ڈیزائن کے مطابق کپڑے کا انتخاب کرنا چاہیے۔

-- باٹک کے بنانے سے پہلے کپڑے کا ٹریٹمنٹ کا طریقہ معلوم ہونا چاہیے۔

2.2 متعلقہ معلومات

بازار میں کپڑوں کی طرح طرح کی قسمیں پائی جاتی ہیں۔ مگر باٹک کے عمدہ نمونے بنانے کے لیے اچھا کپڑا منتخب کرنا چاہیے۔ سب سے زیادہ استعمال ہونے والے کپڑے ہیں سوتی اور ریشمی (سِلک کے۔ سوتی دھاگے سے کئی طرح کے کپڑے بنتے ہیں جیسے لان، پاپلین، کیمرک، وائل اور ململ۔ ان میں سے کیمرک پاپلین اور وائل سب سے بہتر ہیں اس لحاظ سے کہ یہ دیرپا، مضبوط اور آسانی سے استعمال کیے جاسکتے ہیں۔ یہ کپڑے زیادہ درجہ حرارت برداشت کرسکتے ہیں۔ ویسے تو بغیر کسی کیمیائی طریقے کے سفید کیے ہوئے کپڑے بھی استعمال کیے جاسکتے ہیں مگر انھیں بلیچ (Bleach) (کیمیائی طریقے سے سفید کرنا) کرلیا جائے تو باٹک سفید پسِ منظر میں بہت خوبصورت لگتا ہے۔ سلک کے دھاگے سے جارجٹ، ٹسر، کریپ اور سادہ سلک بنایا جاتا ہے۔ ان سب میں سادہ سلک کا کپڑا سب سے اچھا ہوتا ہے۔ در اصل جارجٹ، کریپ اور ٹسر کپڑوں کی سطح ہموار نہیں ہوتی ہے جو کہ باٹک کی اہم شرط ہے۔ اصلی سادی سلک، نرم، ہموار، مضبوط دیرپا اور استوار ہوتی ہے اور بخوبی استعمال کی جاسکتی ہے۔

مصنوعی تار سے بنے کپڑے یا ملے جلے تاروں (دھاگوں) سے بنائے کپڑے مناسب نہیں ہوتے اس لیے کہ وہ زیادہ درجہ حرارت برداشت نہیں کرسکتے۔

عموماً سفید کپڑا باٹک کے لیے چنا جاتا ہے تاکہ بہت سے رنگوں کا استعمال ہوسکے۔ پھر بھی رنگین کپڑے کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس صورت میں ہمیں رنگوں کا انتخاب دیکھ بھال کے کرنا ہوگا۔

کپڑا باٹک کے لیے اس وقت تک تیار نہیں مانا جاسکتا ہے جب تک اسے اچھی طرح سے درست (Treatment) نہ کیا جائے۔ بہت سے کپڑوں میں کلف لگا ہوتا ہے اور ان میں سخت کیمیائی مادّے ہوتے ہیں جو ویکسنگ (Waxing) اور رنگنے کے عمل میں رکاوٹ بن جاتے ہیں۔ ٹریٹمنٹ کا خاص مقصد یہ ہوتا ہے کہ موم کپڑے پر اچھی طرح چپک سکے اور رنگنے کے دوران سلوٹ نہ پڑے۔ اس عمل سے رنگ کپڑے کے اندر اچھی طرح جذب ہوجاتے ہیں۔

عملی کام 2۔A: باٹک کے لیے کپڑے کا انتخاب

2a.3 احتیاط

-- کیمیائی (مصنوعی) طریقے سے بنایا ہوا کپڑا استعمال نہ کریں۔

-- موٹا اور معمولی کپڑا استعمال نہ کریں۔

-- بغیر بلیچ (Bleach) کیا ہوا کپڑا نہ ہو۔

-- رنگین کپڑا استعمال کرتے وقت احتیاط کریں۔

2a.4 ضروری سامان

سوتی کپڑے جیسے کیمرک، وائل، پاپلین اور بغیر بلیچ (Bleach) کیا ہوا کپڑا، مختلف وزن کا سلک۔

2a.5 کپڑا انتخاب کرنے کا طریقہ

(i) دیکھ لیں کہ کپڑا برابر اور چاروں طرف سے ہموار ہو۔
(ii) یہ جانچ کرلیں کہ اس میں رنگ ہر طرف برابر جذب ہو سکے گا۔
(iii) یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ کپڑا مصنوعی (کیمیاوی)، سوتی یا سلک ہے۔
(iv) کپڑے کی بناوٹ باریک ہو اور اس کی سطح ہموار ہو۔
(v) نازک اور باریک کام کے لیے باریک کپڑا لیں اور موٹے اور بڑے ڈیزائن کے لیے موٹا کپڑا لیں۔

عملی کام 2 b : باٹک کے لیے کپڑے کا ٹریٹمنٹ (Treatment) درستی

2b.3 احتیاط

-- یہ یقین کرلیجیے کہ روغن/تیل اچھی طرح سے ختم ہوگیا ہو۔
-- رائس اسٹرا ایش (Rice Straw Ash) اور سوڈا ایش (Sooda Ash) کو دھو کر اچھی طرح نکال دیں۔
-- کپڑے کی ساری شکنیں استری کر کے نکال دیں اور اسے ہموار بنالیں۔

2b.4 ضروری سامان

(i) پانی
(ii) بالٹی
(iii) تیل
(iv) رائس اسٹرا ایش
(v) لکڑی کا تختہ تاکہ کپڑا کو ناپیٹا جاسکے۔
(vi) سوڈا ایش

2b.5 کپڑے کو ٹریٹ کرنے کا طریقہ

(a) روائتی طریقہ:

(i) کپڑے کو دھو کر کچھ دیر تک کے لیے تیل میں ڈال دیں۔
(ii) پھر تیل کو رائس اسٹرا ایش (Rice Straw Ash) اور پانی کے محلول سے دھو کر نکالیں۔
(iii) کپڑا لکڑی پر رکھ کر کوٹیں اور پھر صاف پانی سے دھو ڈالیں۔
(iv) کپڑا سکھا کر استری کرلیں۔

شکل نمبر-2.1

(B) جدید طریقہ

(i) کپڑے کو دو تین گھنٹے پانی میں بھگوئیں اور اسی میں تھوڑا سا سوڈا ایش پاؤڈر ڈال دیں۔
(ii) پھر کپڑے کو ٹھنڈے پانی سے اچھی طرح دھوئیں۔ (شکل نمبر 2.1)
(iii) کپڑا خشک کرلیں اور پھر استری کریں۔

2b.6 مشاہدہ

طالب علم دو مشاہدے کرے گا۔

1- ویکسنگ کے لیے کپڑے کی تیاری
2- کپڑے کو دھو کر کلف دور کرنا۔

عملی کام یونٹ-3

نمونوں کا انتخاب

وقت : 3 گھنٹے

3.1 ہدایات ومقاصد: طلبا میں اتنی صلاحیت ہو کہ وہ :

-- مختلف ڈیزائنوں (Designs) کے بارے میں اور ان کے بنانے کے ہنر کو سمجھ سکیں۔

-- وہ ڈیزائنوں کے خاکے بنانا سیکھیں، ان کو کپڑوں پر ٹریس (Trace) کرنا یا اُتارنا سیکھیں۔

3.2 متعلقہ معلومات:

نئے ڈیزائن تخلیق کرنا اور ان کو سمجھنا کسی تجربہ کار فن کار آرٹسٹ (Artist) کے لیے مشکل نہیں ہے۔ اس میدان کے نئے طلبا بھی اپنے ڈیزائن اور نقش و نگار خود بنا سکتے ہیں۔ بس تخیل اور مشق کی ضرورت ہے۔ ہر چیز کی ایک اپنی خاص بناوٹ ہوتی ہے۔ مثلاً مکان عام طور پر چوکور، نکونے یا مستطیل شکلوں کے ہوتے ہیں۔ درخت عام طور پر مخروطی، پھل گول یا سلنڈر کی طرح ہوتے ہیں۔ یہ تمام چیزیں بنیادی فرق کو ذہن میں رکھتے ہوئے اپنے طور پر خود بھی تخلیق کی جاسکتی ہیں اور ان میں خوبصورتی بھی پیدا کی جاسکتی ہے۔

اچھے نمونے کو بڑا دخل ہے (ڈیزائن) بنانے میں لائن، چیزوں کی ساخت اور بناوٹ، سائز اور رنگوں وا چھی طرح ذہن میں رکھنا ضروری ہے۔ ان تمام ڈیزائنوں میں توازن اور جو شکلیں بنیں ان میں ہم آہنگی یا یکسانیت ہو۔ بہت سے ڈیزائن ادل بدل کر بنائے جاسکتے ہیں اور شکلوں کو ادل بدل کر یا ایک دوسرے میں پھنسا کر بنا جاسکتے ہیں۔ نقش کاری کے کوئی بھی نمونے بنائیں جائیں وہ بالکل قدرتی، ایک اسٹائلی لیے اور ان میں ہندسی شکلوں کے نقش و نگار ہوں۔ قدرتی نمونے اصلی چیزوں کے بہت قریب ہوں اور اسٹائلی نمونے قدرتی نمونوں کی مختصر شکل ہوتی ہے اور ہندسی نمونے جیومیٹری کی شکلوں سے ملتے ہونا چاہیے۔ ایک بار جس موضوع کے بارے میں سوچ کر نمونہ بنایا جائے تو یہ یقین ہونا چاہیے کہ وہ صحیح بنا ہے یا نہیں۔ مثال کے طور پر ساری، ڈیزائن بارڈر، پلو، پوری ساری پر یا خاص خاص جگہوں پر بنائے جاسکتے ہیں۔ لباس بنانے میں بھی مخصوص جگہوں پر ہی ڈیزائن بنائے جاسکتے ہیں۔ میز پوشوں پر کناروں پر یا سینٹر میں ڈیزائن بنائے جاتے ہیں۔ اسی طرح کے ڈیزائن ٹیبل میٹ (Table Mat) چادروں اور کشنوں پر بھی بنائے جاسکتے ہیں۔

3.3 احتیاط:

-- پیپر اسکیچ کو پنوں کے ذریعے کپڑے پر لگا دینا چاہیے تا کہ ڈیزائن اتارتے وقت کپڑا ادھر اُدھر نہ مڑے یا ہلے۔

-- ہمیشہ اس بات کا ڈیزائن بناتے وقت خیال رکھیں کہ دیوار گیر کپڑوں یا پہننے والے کپڑوں پر سلائی اور موڑنے کی جگہ یا حاشیہ ضرور چھوڑیں۔

3.a ڈیزائنوں کی قسمیں اور ان ڈیزائنوں کو بنانا۔

3a.4 ضروری سامان

(i) ڈرائنگ پیپر
(ii) ڈرائنگ بورڈ
(iii) ڈرائنگ پن
(iv) پینسل
(v) ربڑ
(vi) اسکیل

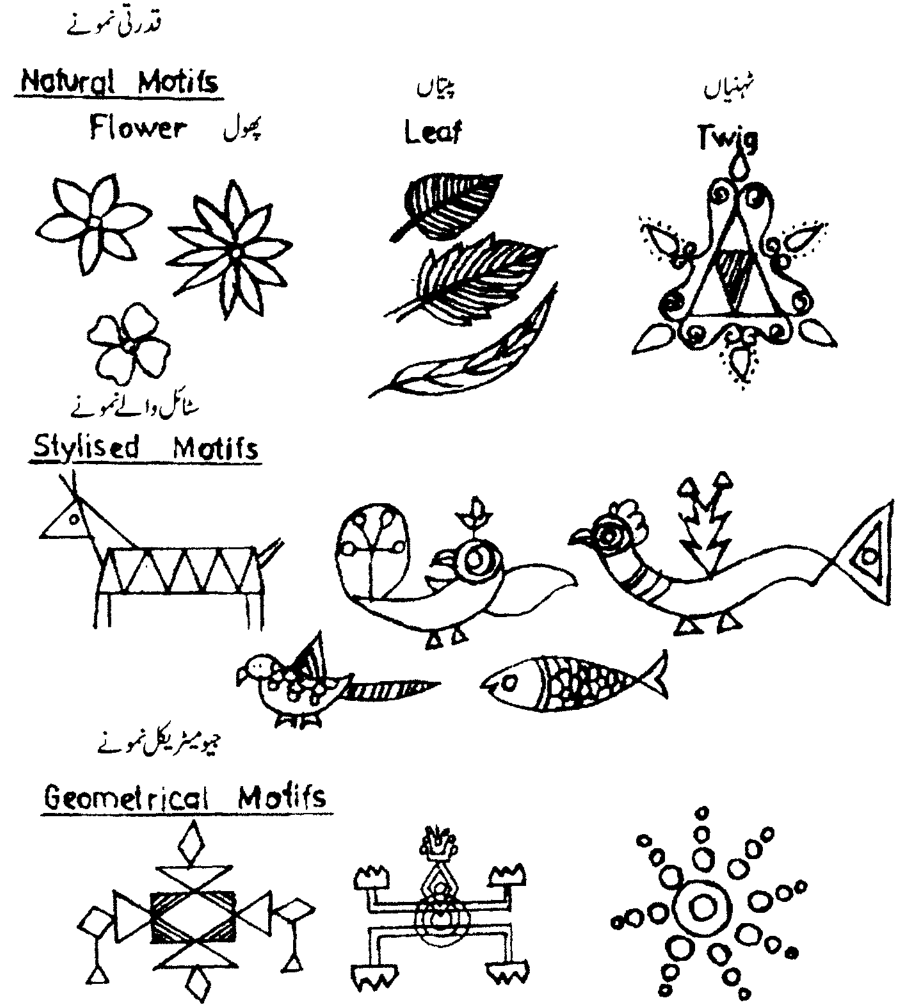

شکل نمبر 3.1 ڈیزائن کی قسمیں اور اُن کی ڈرائنگ

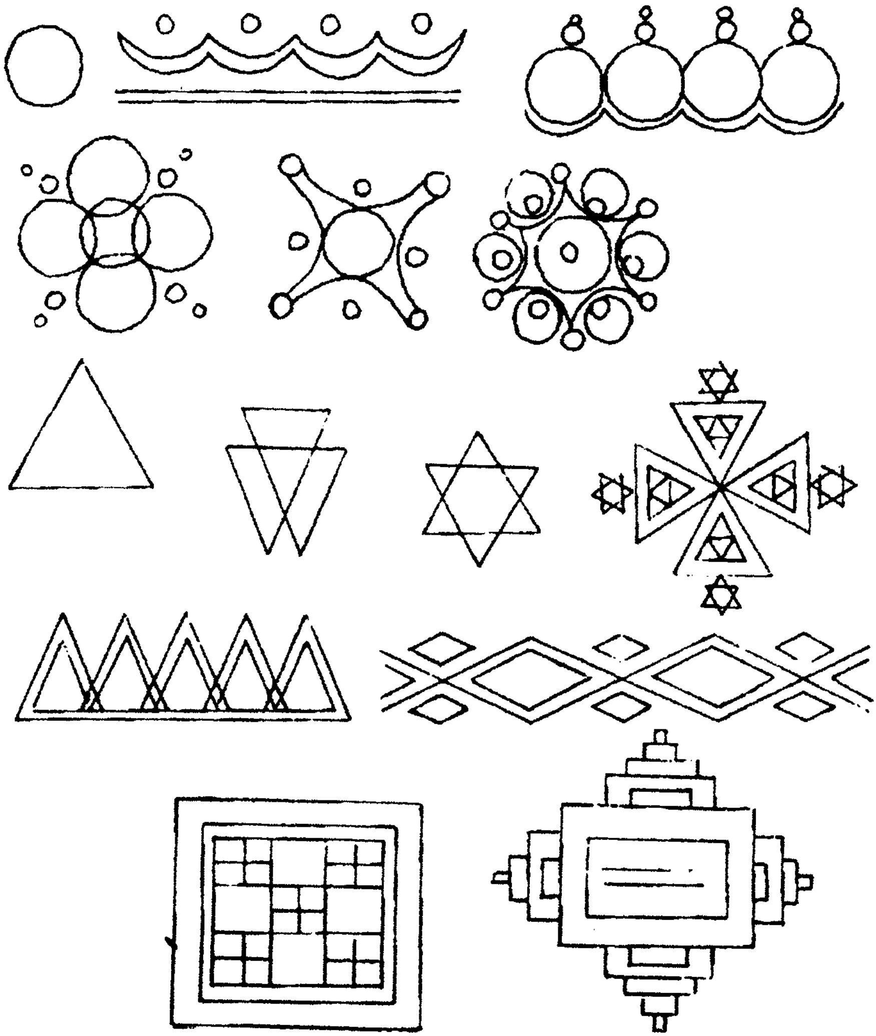

شکل نمبر-3.2 ڈیزائن کی مختلف اشکال

3a.5 طریقہ :

(i) ڈیزائن کی بنیادی بناوٹ، سائز اور جگہ جہاں ڈیزائن بنانا ہو طے کرلیں (شکل نمبر 3.3)

(ii) جگہ کو چھوٹے خانوں میں بانٹ لیں۔

(iii) پھر ہر خانے کا ڈیزائن سوچ لیں۔

(iv) پھر ڈیزائنوں کو دوہرا کر، ادل بدل کر یا ایک دوسرے میں پھنسا کر بنائیں۔

(v) کپڑے میں ڈیزائن کی جگہ طے کرلیں۔

3.b ٹریس کر کے ڈیزائن کو کپڑے پر چھاپ دیں۔

3b.4 ضروری سامان:

(i) پینسل

(ii) کریئون (Crayon)

(iii) کاربن پیپر

(iv) شیشے کا ٹکڑا

(v) بلا کس جن پہ شیشہ رکھا جا سکے

(vi) بجلی کا ذریعہ-بلب یا ٹارچ

3b.5 طریقہ:

-1 اگر کپڑا مہین ہے تو اسے براہ راست ڈیزائن پر رکھ کر ٹریس

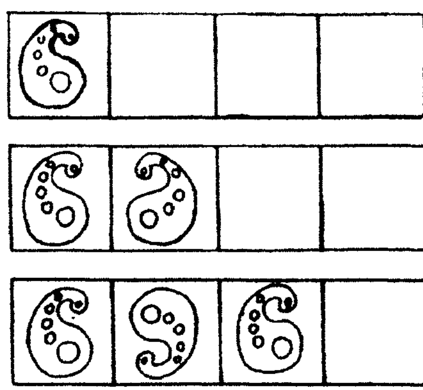

شکل نمبر-3.3 رفتہ رفتہ ڈیزائن کی ڈرائنگ بنانے کا طریقہ

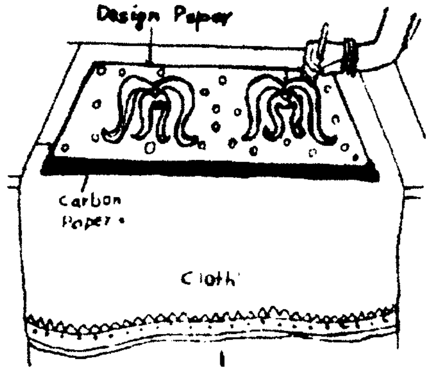

شکل نمبر-3.4 ڈیزائن ٹریس کرنا

کرلیں۔

-2 اگر کپڑا موٹا ہو تو کاربن پیپر رکھ کر کپڑے پر ڈرائنگ کو ٹریس کریں۔ (شکل نمبر 3.4)

-3 پلنگ کی چادروں اور ساریوں کے لیے اوپر کا طریقہ ہی

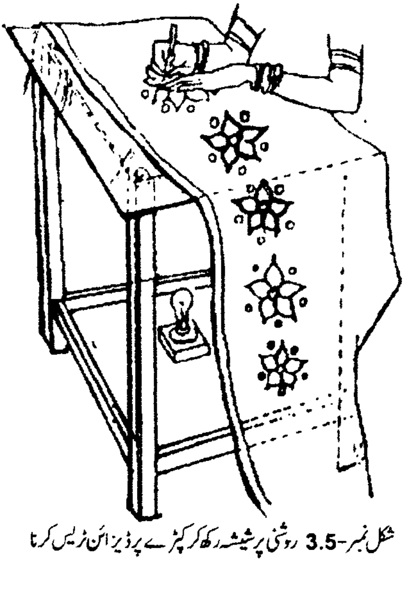

شکل نمبر-3.5 روشنی پر شیشہ رکھ کر کپڑے پر ڈیزائن ٹریس کرنا

استعمال کریں۔ (شکل نمبر 3.5)

4- شیشے کا مستطیل ٹکڑا لیں۔
5- شیشے کو دو خانوں پر رکھیں۔
6- نیچے روشنی رکھ دیں۔
7- شیشے کے اوپر کپڑا رکھیں۔
8- کپڑے پر پیپر کی ڈرائنگ رکھ کر ڈیزائن ٹریس کریں۔

3.6 مشاہدہ:

بچے مشاہدہ کریں گے۔

1- ڈیزائنوں کی ڈیزائنگ
2- ڈیزائنوں کی اقسام
3- ڈیزائنوں کی بناوٹ اور سائز
4- ڈیزائنوں کو ٹریس کرنا۔

سوالات

1- ایک ڈیزائن تیار کریں اور بتائیں کہ وہ میز کے کپڑے پر کہاں لگے گا۔
2- ایک ڈیزائن تیار کریں اور بتائیں ساری پر کہاں لگے گا۔

عملی کام یونٹ-4

موم کی تیاری

وقت : 4 گھنٹے

4.1 مقاصد کی ہدایات:

طالب کو معلوم ہونا چاہیے :

-- مختلف قسموں کے موم اور باٹک میں ان کا استعمال

-- مختلف موموں کی اہمیت

-- جاننا چاہیے کہ موم میں ریزن (Resin) چیڑ کا گوند ملانے کی اہمیت کیا ہے۔

-- کپڑے پر موم کیوں لگایا جاتا ہے۔

4.2 متعلقہ معلومات

باٹک کے کام کے لیے عام طور پر دو طرح کے موم استعمال کیے جاتے ہیں۔ ایک تو پیرافین ویکس اور دوسرا بی ویکس۔

پیرافین ویکس سخت اور بھُر بھرا ہوتا ہے۔ اس کے کُرکُرا پن اور بھر بھرا پن کی خاصیت کی وجہ سے اس کے جمنے پر بڑی آسانی سے دراڑیں پڑ جاتی ہیں۔ یہ شہد کی مکھی کے موم کی بہ نسبت زیادہ سستا ہوتا ہے۔ بی ویکس ملائم اور لچکدار ہوتا ہے۔

ریزن سخت اور دانے دار ہوتا ہے۔ پگھلنے پر اس میں چپچپا پن پیدا ہوجاتا ہے۔ یہ باندھنے/ گوندھنے کی اچھی صلاحیت رکھتا ہے۔

4.3 احتیاط

موم کو زیادہ گرم نہ کرنا چاہیے ورنہ اس میں آگ لگ جاتی ہے۔ موم میں زبردست آگ لگتی ہے لہٰذا اسے دھیمی آنچ پر گرم کرنا چاہیے۔ کبھی بھی اُبلنے کی حد تک گرم نہیں کرنا چاہیے۔ زیادہ گرماہٹ اس کی ملائمت ختم کردیتی ہے اور اس کی چکنائی بھی کم ہوجاتی ہے۔ لہٰذا اس کا لچکیلا پن بھی ختم ہوجاتا ہے۔

-- اگر موم بہت گرم ہو اور اس میں سے دھواں نکلنے لگے تو برتن کو اتار کر الگ رکھ دینا چاہیے۔ اگر کبھی موم میں آگ لگ جائے تو فوراً ڈھکن ڈھانک دینا چاہیے۔ کبھی بھی پانی سے آگ نہ بجھائیں۔

-- موم کا دھواں اور بلبلے اٹھنا اچھی بات نہیں۔ یہ نہ صرف صحت کے لیے مُضر ہے بلکہ اس کی بدبو بھی بہت خراب ہوتی ہے۔

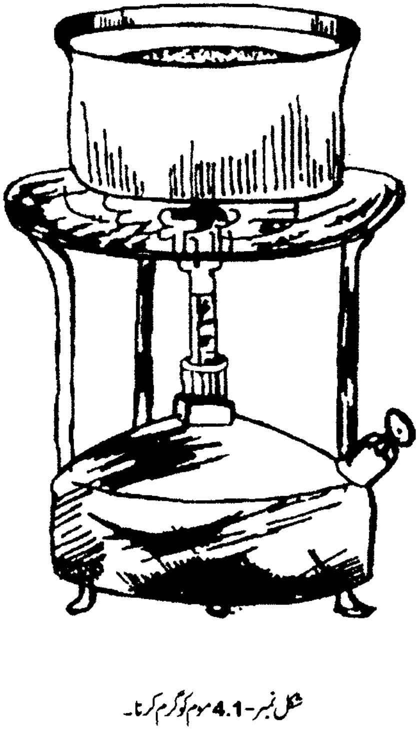

شکل نمبر-4.1 موم کو گرم کرنا۔

4.4 ضروری سامان

(i) پیرافین اور بی ویکس۔
(ii) ریزن
(iii) موم پگھلانے کا برتن
(iv) اسٹوو (Stove)
(v) ماچس

4.5 طریقہ

(i) دو حصے پیرافین ویکس اور ایک حصہ بی۔ ویکس لیں۔ اگر بی ویکس زیادہ ہوگا تو مکسچر بہت زیادہ لچکیلا ہوگا نتیجے میں سوکھنے پر کم چٹخے گا۔ اگر مکسچر میں پیرافین ویکس زیادہ ہوگا تو بھربھراپن زیادہ ہوگا لہٰذا بہتر ہوگا۔ زیادہ سے زیادہ کپڑے کے حصے میں پھیلے گا اور اتنے ہی زیادہ کریک بن کر خوبصورت لگیں گے۔

(ii) برتن جس میں موم کا مکسچر ہو اسے اسٹو پر رکھ کر پگھلائیں اور جب وہ پگھل کر رقیق بن جائے تو ریزن 1/5 حصہ (ویکس کا) ڈال دیں۔ یہ موم کو باندھ کر رکھے گا۔

(iii) موم کو لکڑی کے چمچے سے ہلائیں۔

(iv) اس طریقے سے موم کو لگ بھگ آدھ گھنٹے تک گرم کریں۔

4.6 مشاہدہ

طلبا دیکھیں گے۔

-- ویکس کی تیاری
-- ویکس کو پگھلانا
-- دو طرح کے موموں کا تناسب۔

سوالات

-1 (Praffin wax) پرافین ویکس اور (Beewax) بی ویکس کی صفات کیا کیا ہیں۔
-2 کس تناسب میں موموں (Waxes) کو ملنا چاہیے۔
-3 ریزن (Resin) کو موم میں کیوں ملایا جاتا ہے۔
-4 موم (Waxing) چڑھاتے وقت کیا کیا احتیاط رکھنی چاہئیں۔

عملی کام یونٹ-5

مختلف طریقوں سے موم لگانا

وقت : 8 گھنٹے

5.1 مقاصد اور ہدایات

طلبا اس یونٹ میں :

-- ویکس لگانے کی ترکیب سمجھیں۔
-- ویکس لگانے کے مختلف طریقے سیکھیں۔

5.2 متعلقہ معلومات

موم لگانا باٹک کے فن کا ایک ضروری حصہ ہے۔ موم کپڑے کی ان جگہوں کو چھپا دیتا ہے جس کو آپ رنگنا نہیں چاہتے ہیں۔ یہ رنگوں سے کپڑے کی حفاظت کرتا ہے۔ جب موم ٹھنڈا ہو جاتا ہے تو سخت ہو کر ایک طرح سے رنگ کے خلاف ڈھال بن جاتا ہے۔ کپڑے پر موم لگانے کے بہت سے طریقے ہیں۔ یہ برش کے علاوہ کلمکاری قلم، ٹجینٹنگ یا ٹجپس سے بھی ہوتا ہے۔ آج کل جدید طریقے جیسے اسپلیش (Splash) (لتھیڑنا) کا طریقہ، اسٹنسل (Stencil) (نقش ساز تختی) اور اسکریچ (Scratch) (چھیلنا) کے طریقے۔ موم لگانے میں بہت مشق کی ضرورت ہے۔

5.3 احتیاط:

-- ویکسنگ کھلی جگہ میں کرنا چاہیے۔
-- ویکسنگ ٹیبل پر کام کرتے وقت کرسی یا میز پر بیٹھنا چاہیے، اتفاق سے اگر پگھلا ہوا موم آپ پر چھلک کر گرے تو آپ کو نقصان نہ پہنچے۔
-- اسٹو اپنے سے ایک قدم دور رکھیے۔
-- جن جن حصوں پر آپ کو موم کرنا ہے احتیاط سے کیجیے۔
-- ویکسنگ کرتے وقت اس بات کا دھیان رکھیے کہ موم زیادہ گرم نہ زیادہ ٹھنڈا ہو۔

-- ٹجینٹنگ کو گرم موم میں رکھیے تاکہ خانوں میں جو موم جم گیا ہے وہ پگھل کر نکل آئے اور اس کے خانوں (چینل) کی صفائی ہو جائے اور اس کی ٹونٹی بھی صاف ہو جائے۔
-- ٹجینٹنگ کو منہ تک نہ بھریں ورنہ موم چھلک کر کپڑے پر گر کر غیر ضروری دھبے ڈال سکتا ہے۔
-- ٹجینٹنگ کو ترچھا پکڑیں تاکہ موم دھیرے دھیرے باہر نکلے۔
-- اسے کپڑے پر دبا کر نہ رکھیں ورنہ ٹونٹی بند ہو جانے کا اندیشہ رہتا ہے۔
-- ٹجینٹنگ کو کپڑے پر رکھنے سے پہلے کسی دھجی پر رکھیں تاکہ غیر ضروری ویکس کے قطرے اِدھر اُدھر نہ لگ سکیں۔
-- لگاتار اور روانی کے ساتھ کام کریں بغیر کسی رکاوٹ کے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ موم ٹھنڈا ہو کر ٹونٹی (نوزل) کو بند کر دے۔
-- نوزل (Nozzle) (ٹونٹی) سے (پین) (Pan) برتن کو نہ چھوئیں کیوں کہ جلے ہوئے موم کے ذرات نوزل کا منہ بند کر سکتے ہیں۔
-- جب اس سے آپ کام ختم کر لیں تو الگ جار میں رکھ دیں۔
-- موم نکلنے کی روانی کو کلمکاری پن سے چیک کریں۔
-- کپڑے پر اس قلم کو دباؤ ڈال کر نہ استعمال کریں۔
-- اس قلم کو بھی کپڑے پر رکھنے سے پہلے الگ چیتھڑے پر ضرور رکھیں۔
-- اس قلم سے بھی روانی کے ساتھ لگاتار بغیر کسی رکاوٹ کے کام کرنا چاہیے۔
-- اس کا خیال رہے کہ موم کپڑے پر چھلک نہ جائے۔
-- جلدی اور تیزی سے کام کیجیے ورنہ ہاتھ کی ذرا سی بھی

تھرتھراہٹ آپ کے ڈیزائن کو خراب کر سکتی ہے۔

-- سپلیش (Splash) طریقے کا جب استعمال کریں تو موم کو دھیرے سے اپنے آپ نیچے کی طرف بہنے دیجیے۔

-- میز کے چاروں طرف اخبار پھیلا کر کام کریں تا کہ غیر ضروری موم کاغذ ہی پر گرے۔

-- اسٹنسل (Stencil) کو احتیاط سے رکھیے اور اٹھایئے تا کہ دھبّے نہ پڑیں۔

5.4 ضروری سامان:

(i) ڈیزائن بنا ہوا کپڑا۔

(ii) ایک لکڑی کا فریم جس پر کپڑا منڈھا ہو۔

(iii) اسٹو

(iv) برتن جس میں موم گرم کیا جا سکے۔

(v) ویکسنگ کے لیے استعمال ہونے والے اوزار (چیزیں)

-- موم کو ہلانے کے لیے لکڑی کا چمچہ

-- برش، ٹجینٹنگ (Tigenting)، ٹجپس (Tjaps)، کلمکاری قلم۔

5.5 طریقہ:

(a) برش سے موم لگانا۔

(i) کپڑے کو جس پر ڈیزائن بنا ہے، لکڑی کے فریم پر پھیلایئے تا کہ اس پر ویکس پھیلانا آسان ہو (شکل نمبر 5.1)

(ii) موم پھیلانے کے لیے اچھی قسم کا برش استعمال کریں۔

(iii) مناسب سائز کا برش موم لگانے میں استعمال کریں۔ مثال کے طور پر نازک سے ڈیزائن کے لیے 2 یا 4 نمبر کا برش لیں اور موٹے بڑے ڈیزائن کے لیے 6 یا 12 نمبر کا برش لیں۔

(iv) جس جگہ آپ کو ویکس لگانا ہے وہیں اور ان ہی ڈیزائن کے حصوں پر موم لگائیں۔

(v) ایک ہی جگہ پر مگر دونوں طرف موم لگائیں۔

(b) ٹجینٹنگ سے موم لگانا۔

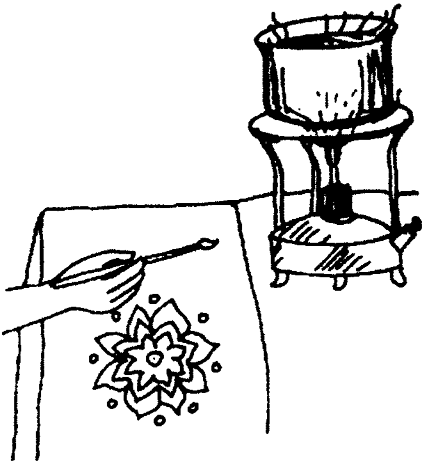

شکل نمبر-5.1 برش سے موم لگانا

(i) ٹجینٹنگ اچھی طرح سے موم میں ڈبوئیں۔

(ii) اس کو کچھ دیر تک اسی میں رکھیں تا کہ اس کے خانوں اور ٹونٹی پر جما ہوا ویکس پگھل کر صاف ہو جائے۔

(iii) اسے پگھلے ہوئے موم سے اٹھائیں اور دیکھیں کہ موم کا بہاؤ کیسا ہے۔ عام طور پر ایک بوند فی سیکنڈ میں ٹپکنا چاہیے۔

(iv) ٹجینٹنگ کو اوپر سے نیچے گھمایئے اور اس میں گرم موم لگ بھگ آدھے حصے میں بھریں۔

(v) دوسرے ہاتھ میں ایک کپڑے کا چیتھڑا لے کر ٹجینٹنگ کو اس پر چھوا دیں۔ کپڑے پر پھیلانے سے پہلے۔

(vi) دھیرے سے ڈیزائن پر چلائیں۔ (شکل نمبر 5.2)

(vii) اس عمل کو دوبارہ بہت تیزی اور روانی کے ساتھ دہرائیں۔

(c) کلمکاری پن کے ذریعے ویکسنگ

(i) گرم موم میں قلم ڈبویئے اور کچھ دیر ڈبوئے رہیے تا کہ پن میں اگر کہیں رکاوٹ ہو وہ صاف ہو جائے۔ (شکل نمبر 5.3)

(ii) پگھلے ہوئے موم سے قلم اٹھائیں اور اس کے بہنے کے انداز کو دیکھیں۔

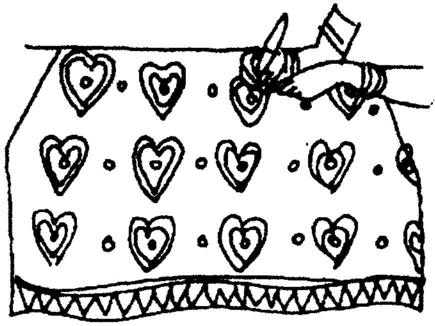

شکل نمبر-5.2 ٹجینٹنگ سے موم لگانا

(iii) کسی چیٹر سے پر اس پن کو چھوائیں۔

(iv) پھر دھیرے دھیرے ڈیزائن بنائیں۔

(v) اس عمل کو ہر بار دوہرائیں۔

ویکسنگ کے مختلف طریقے

(d) ٹجیپ (Tjap) یا چھاپے سے ویکسنگ کرنا

(1) اگر ایک ہی ڈیزائن کے آپ کو کپڑوں کے کئی ٹکڑے بنانا ہوں تو چھاپے کے ذریعے ویکسنگ کی جاتی ہے۔

(ii) چھاپے کو موم کے اندر تک ڈبوئیے۔

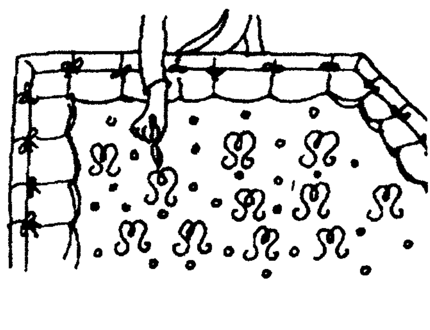

شکل نمبر-5.3 کلمکاری پین سے موم لگانا

(iii) پھر دو منٹ بعد ایک ہینڈل کی مدد سے اسے اٹھائیں اور بڑی احتیاط سے کپڑے پر رکھیں۔

(iv) ایک سکینڈ کے بعد چھاپا (بلاک) ہٹالیجیے۔

(v) چھاپہ اٹھانے کے بعد ڈیزائن کو چیک کریں اگر کوئی حصہ ویکس ہونے سے چھٹ گیا ہو تو اسے برش سے پورا کریں۔

(vi) اس عمل کو اپنے طے کیے ہوئے ڈیزائن کے حصوں پر بار بار

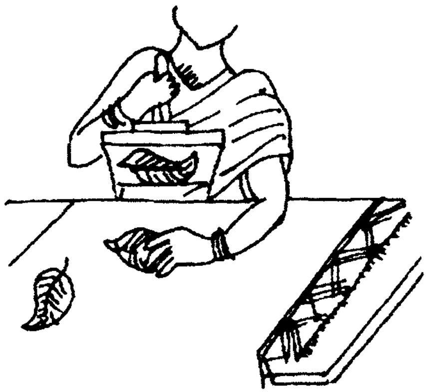

شکل نمبر-5.4 چھاپے سے موم لگانا

دہرائیے (شکل نمبر 5.4)

(e) سپلیش کے عمل سے موم لگانا

(i) کپڑے کو تمام کناروں سے مضبوطی کے ساتھ پکڑیئے۔

(ii) ایک پیالی سے پگھلا ہوا موم انڈیلیے یا برش کی مدد سے چھڑکیے (شکل نمبر 5.5)

(iii) ایک تجریدی (Abstract) ڈیزائن بن جائے گا۔

(iv) موم کو اسی طرح کسی اور حصے میں چھڑکیے تاکہ ہر رنگ کے ساتھ ایک نئی طرح کا ڈیزائن بن جائے۔ اور پورا مکمل کپڑا کئی رنگوں سے بنا ایک نمونہ نظر آئے۔

(v) یہ نمونے کسی بھی طرح کی تصویروں اور پینٹنگز (Paintings) کے پس منظر کے طور پر استعمال کیے جاسکتے ہیں۔

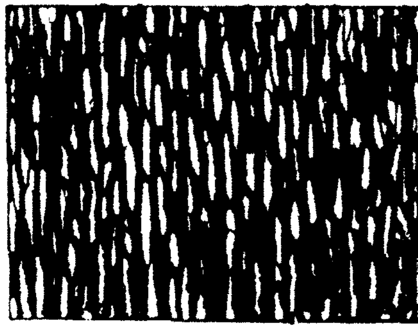

شکل نمبر-5.5 موم چھڑک کر ڈیزائن بنانا۔

(f) اسٹینسل سے موم لگانا۔

اسٹینسل ایک کاغذ یا کسی مسام دار چیز میں ڈیزائن بنا کر کاٹ لیا جاتا ہے۔ اسے رکھ کر موم لگایا جاتا ہے۔

(i) کپڑے کو دھو کر استری کرلیں اور کام کرنے والی میز پر پھیلائیں۔

(ii) ملائم پینسل سے جو جگہیں رنگنا ہیں، انھیں بنائیں۔

(iii) نشان لگائے گئے حصے پر اسٹینسل رکھیں۔

(iv) اسٹینسل کو چاروں طرف سے مضبوطی سے پکڑیں۔

(v) کھلے ہوئے حصے میں رنگ رگڑیں اور اس کے لیے ایک ربڑ کا ٹکڑا اسپونج (Sponge) قسم کی چیز کا استعمال کریں۔ (شکل نمبر 5.6)

(vi) کپڑے کے اوپر سے احتیاط سے اسٹینسل اٹھائیں۔

(vii) رنگ کو اچھی طرح سے سوکھنے دیں۔

(viii) ہدایت کے مطابق رنگ کو بھاپ کے ذریعے یا استری کر کے پکا کریں۔

(ix) جو رنگا ہوا حصہ ہو اسے موم سے اچھی طرح ڈھانک دیں اور پھر کپڑے کو اپنی مرضی کے مطابق رنگ سے رنگ دیں۔

(x) اسی اسٹینسل کو دوبارہ استعمال کرلیں۔ اب کے جو کھلی ہوئی جگہیں ہیں ان میں موم لگائیں۔

(xi) اسے ٹھنڈا ہونے دیں۔

(xii) پھر کپڑے کو حسب مرضی رنگ لیں۔

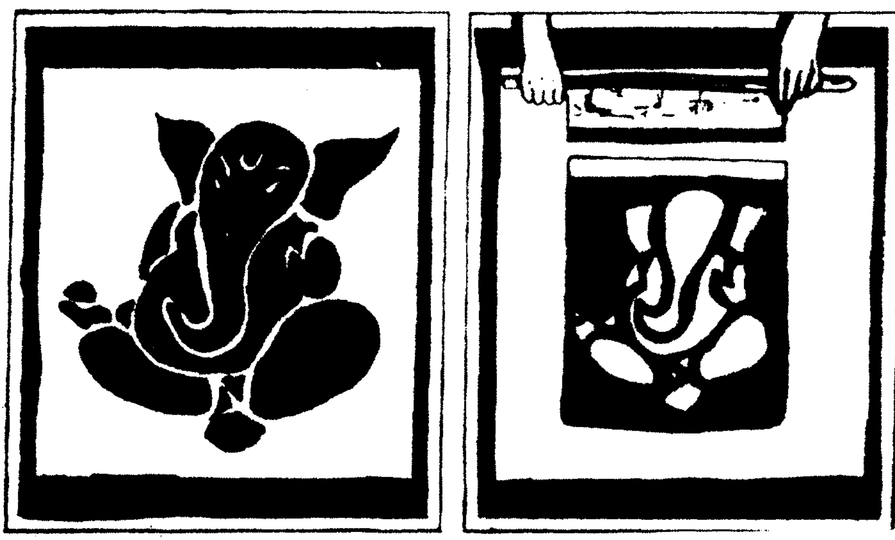

شکل نمبر-5.6 اسٹنسل کی مدد سے موم لگانا۔

(g) چھیلنے (اسکریچ) (Scratch) کے طریقے سے موم لگانا۔
اس طریقے میں تصویروں کا ایک صاف خاکہ بنایا جاتا ہے۔ ڈیزائن دھبے دار یا دھندلا سا ہو جاتا ہے۔ اس کی وجہ بار بار موم لگانا اور رنگ کرنا ہوتا ہے۔
اس طریقے سے تصویروں کی صفائی یا نمایاں پن زیادہ نظر آتا ہے خاص طور پر چہرہ مہرہ۔ شکلیں ! شکلوں، چہروں، آنکھوں کی بناوٹ دھندلی ہو جاتی ہے۔ اس قسم کی باٹک میں اسکریچ کے طریقے سے موم لگایا جاتا ہے۔

(i) پورا طریقہ دہرانے کے بعد رنگنے کی منزل تک ایک چپٹے برش سے کپڑے پر موم لگایئے (شکل نمبر 5.7)
(ii) جیسے ہی یہ سوکھے، اسے شیشے کی چادر یا بڑے سے ٹکڑے پر پھیلا دیں، جس کے نیچے روشنی ہوتا کہ خاکے (ڈیزائن) کی لائنیں صاف نظر آئیں۔
(iii) ڈیزائن کی لائنیں کسی پین یا قلم یا کسی کند کیل سے دوبارہ بنائیں۔
(iv) پھر کپڑے کو آخری رنگ میں رنگ لیں اور بعد میں موم نکال دیں۔

5.6 مشاہدہ

طلبا کو معلوم ہوگا کہ

(i) ویکسنگ کیسے ہوتی ہے۔
(ii) ویکسنگ کے مختلف طریقے۔

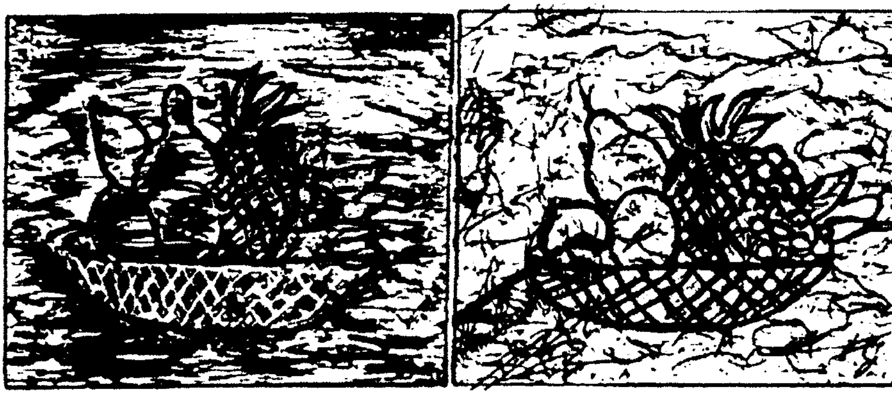

شکل نمبر- 5.7 اسکریچ کے طریقے سے موم لگانا

سوالات

-1 ویکسنگ کے طریقہ کی وضاحت کریں۔

-2 ویکسنگ میں کون کون سے اوزار استعمال ہوتے ہیں۔

-3 ویکسنگ کن کن طریقوں سے کی جاتی ہے اور کیا احتیاط برتنی چاہیے۔

عملی کام یونٹ-6

رنگ اور رنگوں کی آمیزش

وقت : 6 گھنٹے

6.1 مقاصد اور ہدایات:

طلبا علم حاصل کرتے ہیں:

-- رنگ اور ان کی تقسیم۔

-- مختلف رنگ بنانے کے لیے رنگوں کا تناسب۔

-- رنگوں اور نمک کی طرح طرح کی تقسیم اور ان سے نئے رنگ بنانا۔

6.2 متعلقہ معلومات:

رنگ سازی کے اصول کے مطابق رنگوں کو مختلف گروپوں میں تقسیم کیا گیا ہے، پرائمری ،سیکنڈری ،انٹر میڈیٹ، کمپلیمنٹری (Complementary) اور اینالوگس (Analogous)(شکل نمبر 6.1):

ابتدائی (پرائمری) رنگ : بنیادی رنگ ہیں نیلا، سرخ اور پیلا۔ یہ رنگ الگ الگ طرح ملا کر مختلف رنگوں کو بنایا جاتا ہے۔

ثانوی (سیکنڈری) رنگ: ثانوی رنگ دو پرائمری رنگوں کو ملا کر بنائے جاتے ہیں۔ جیسے:

پیلا + سرخ = نارنجی

سرخ + نیلا = جامنی یا اودا

نیلا + پیلا = ہرا

انٹر میڈیٹ رنگ - یہ رنگ پرائمری اور سیکنڈری رنگوں کو ملا کر بنائے جاتے ہیں جیسے :

سرخ	+	نارنجی	=	گہرے سرخ نارنجی
سرخ	+	اودا	=	سرخ اودا
نیلا	+	اودا	=	نیلا اودا
نیلا	+	ہرا	=	نیلا ہرا
پیلا	+	نارنجی	=	پیلا نارنجی
پیلا	+	ہرا	=	پیلا ہرا

اِمدادی (کمپلمنٹری) رنگ : وہ رنگ جو کسی دوسرے رنگ کا اُلٹ ہو جیسے سرخ رنگ ہرے رنگ کا کنٹراسٹ (Contrast) مخالف ہے۔ نیلا نارنجی کا کنٹراسٹ (Contrast) مخالف ہے۔ پیلا، اودے رنگ کا۔ یہ رنگ کمپلمینٹری کہلاتے ہیں۔

ملتے جلتے (اینالوگس) رنگ- رنگوں کے چکر پر کچھ رنگ ایسے ہوتے ہیں جو ایک دوسرے سے کافی حد تک ملتے جلتے ہوتے ہیں۔ کچھ عام سی مثالیں جیسے سرخ نارنجی- سرخ- سرخ اودا

6.3 احتیاط:

نمک اور رنگوں کو بتائے گئے تناسب میں استعمال کریں۔

6.4 ضروری سامان:

(i) نیپھتول ڈائز (Nephtholdys)

(ii) ٹرکی ریڈ آئل (Turkey Redoil)

(iii) کاسٹک سوڈا

(iv) سالٹ کلر، بیس کلر (Salt Color) (Base Color)

(v) کھانے کا نمک

6.5 طریقہ:

مندرجہ ذیل دیے گئے تناسب کے ساتھ استعمال کریں۔ ایک میٹر کپڑے کو رنگنے کے لیے نیچے دیے گئے تناسب کا خیال رکھیں۔

بیس کلر	5 گرام
نمک	10 گرام
کاسٹک سوڈا	ایک چمچا
ٹرکی ریڈ آئل	ایک چمچا
کھانے کا نمک	10 گرام

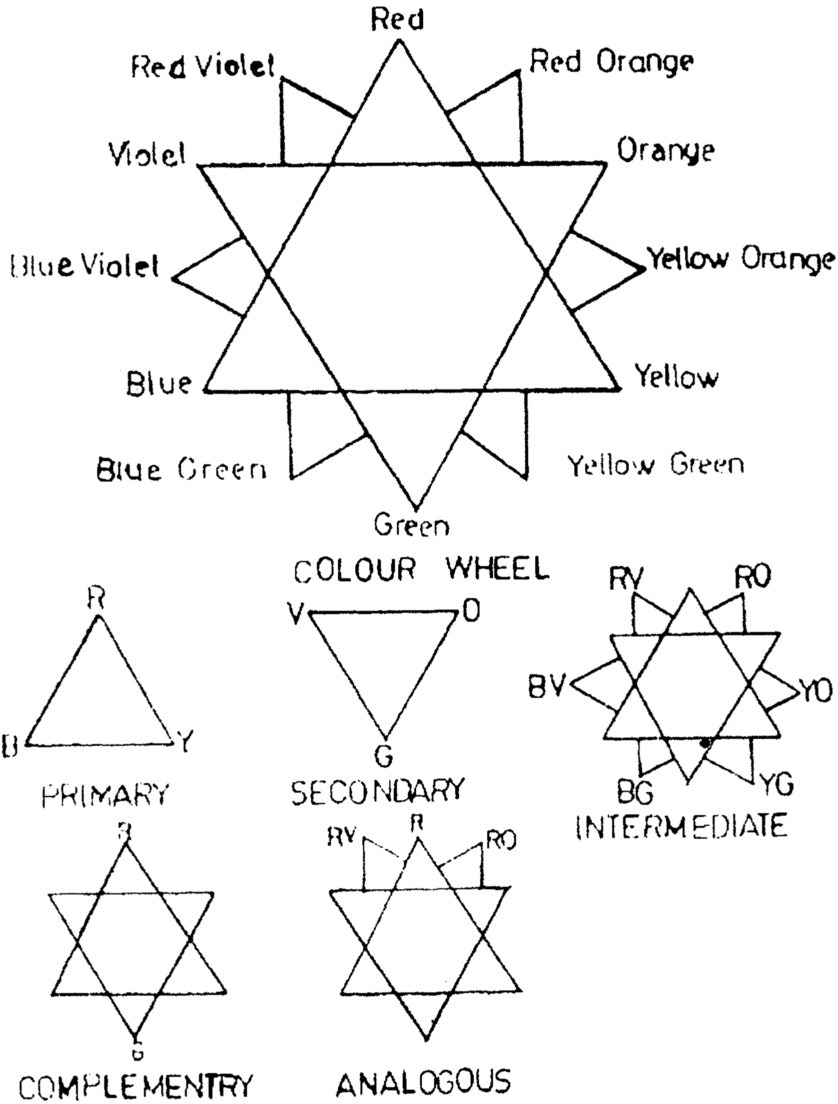

شکل نمبر-6.1 رنگ

نمبر 6.1 نیچے پھسول ڈائی اور نمک کے تناسب کی ٹیبل دی گئی ہے۔ جن سے مختلف رنگ بنائے جاسکتے ہیں۔

ٹیبل نمبر 6.1 ایک میٹر کپڑے کو رنگنے کے لیے۔

نمبر	رنگ	مجوو ترکیبی	مقدار
-1	لیمن پیلا	اے.ٹی.بیس	5 گرام
		پیلا.جی.سی.سالٹ	10 گرام
		کاسٹک سوڈا	1 چائے کا چمچا
		ٹرکی ریڈ آئل	1 چائے کا چمچا
		کھانے کا نمک	10 گرام
-2	ہلکا پیلا	اے.ٹی.بیس	5 گرام
		اسکارلٹ آر.سی.سالٹ	10 گرام
		کاسٹک سوڈا	1 چائے کا چمچا
		ٹرکی ریڈ آئل	1 چائے کا چمچا
		کھانے کا نمک	10 گرام
-3	گہرا پیلا	اے.ٹی.بیس	5 گرام
		ریڈ.بی.سالٹ	10 گرام
		کاسٹک سوڈا	1 چائے کا چمچا
		ٹرکی ریڈ آئل	1 چائے کا چمچا
		کھانے کا نمک	10 گرام
-4	سنہری پیلا	اے.ٹی.بیس	5 گرام
		بی.پی.سالٹ	10 گرام
		کاسٹک سوڈا	1 چائے کا چمچا
		ٹرکی ریڈ آئل	1 چائے کا چمچا
		کھانے کا نمک	10 گرام
-5	نارنجی	اے.ایس.بیس	5 گرام
		نارنجی.بی.سی.سالٹ	10 گرام
		کاسٹک سوڈا	1 چائے کا چمچا
		ٹرکی ریڈ آئل	1 چائے کا چمچا
		کھانے کا نمک	10 گرام
-6	ٹماٹر کا رنگ	اے.ایس.بیس	5 گرام
		پیلا.بی.سی.سالٹ	10 گرام
		کاسٹک سوڈا	1 چائے کا چمچا
		ٹرکی ریڈ آئل	1 چائے کا چمچا
		کھانے کا نمک	10 گرام
-7	شوخ سرخ	ایف.آر.بیس	5 گرام
		اسکارلٹ سرخ سالٹ	10 گرام
		کاسٹک سوڈا	1 چائے کا چمچا
		ٹرکی ریڈ آئل	1 چائے کا چمچا
		کھانے کا نمک	10 گرام
-8	سرخ	اے.این یا اے.ایس.بیس	5 گرام
		اسکارلٹ ریڈ سالٹ	10 گرام
		کاسٹک سوڈا	1 چائے کا چمچا
		ٹرکی ریڈ آئل	1 چائے کا چمچا
		کھانے کا نمک	10 گرام
-9	شوخ	سی.ٹی.بیس	5 گرام
		ریڈ.بی.سالٹ	10 گرام
		کاسٹک سوڈا	1 چائے کا چمچا
		ٹرکی ریڈ آئل	1 چائے کا چمچا
		کھانے کا نمک	10 گرام
-10	عنابی	ایم.این.بیس	5 گرام
		بی.پی.سالٹ	10 گرام
		کاسٹک سوڈا	1 چائے کا چمچا
		ٹرکی ریڈ آئل	1 چائے کا چمچا
		کھانے کا نمک	10 گرام
-11	نیلا (صرف سفید پس منظر میں)	اے.ایس.بیس	5 گرام
		بلیو.بی.سالٹ	10 گرام
		کاسٹک سوڈا	1 چائے کا چمچا
		ٹرکی ریڈ آئل	1 چائے کا چمچا
		کھانے کا نمک	10 گرام
-12	ادیو گرین (پیلے پس منظر میں)	اے.ایس.بی.آر.بیس	5 گرام
		ریڈ.بی.سالٹ	10 گرام
		کاسٹک سوڈا	1 چائے کا چمچا
		ٹرکی ریڈ آئل	1 چائے کا چمچا

	کھانے کا نمک	10 گرام
13- چارکول بلیک	بی.ایس.بیس	5 گرام
	بلیک کے.سالٹ	10 گرام
	کاسٹک سوڈا	1 چائے کا چمچا
	ٹرکی ریڈ آئل	1 چائے کا چمچا
	کھانے کا نمک	10 گرام
14- ریڈ بلیک	بی.این.بیس	7½ گرام
	بلیک کے.سالٹ	7½ گرام
	بلیو بی.سالٹ	7½ گرام
	یا	
	بی.این.بیس	7½ گرام
	کرونتھ سالٹ	15 گرام
	کاسٹک سوڈا	4 گرام
	بلیو.بی.سالٹ	15 گرام
	کاسٹک سوڈا	1 چھوٹا چمچا
	ٹرکی ریڈ آئل	1 چائے کا چمچا
	کھانے کا نمک	10 گرام
15- مسٹرڈ	اے.ٹی.بیس	5 گرام
	بلیو.بی.سالٹ	10 گرام
	کاسٹک سوڈا	1 چائے کا چمچا
	ٹرکی ریڈ آئل	1 چائے کا چمچا
	کھانے کا نمک	10 گرام
16- گہرا کتھئی یہ	اے.ایس.بیس	5 گرام
شیڈ نارنجی	کرونتھ وی.سالٹ	10 گرام
پس منظر میں	کاسٹک سوڈا	1 چائے کا چمچا
بہت کھلتا ہے۔	ٹرکی ریڈ آئل	1 چائے کا چمچا
	کھانے کا نمک	10 گرام
17- کافی براؤن	ایم.این+اے.ٹی	2½ گرام ہر ایک
	بلیو.بی.سالٹ	5 گرام
	ریڈ.بی.سالٹ	5 گرام
	کاسٹک سوڈا	1 چھوٹا چمچا
	ٹرکی ریڈ آئل	1 چائے کا چمچا
	کھانے کا نمک	10 گرام
18- براؤن	سی.ٹی.بیس	5 گرام
	بلیک کے.سالٹ	5 گرام

	کاسٹک سوڈا	1 چھوٹا چمچا
	ٹرکی ریڈ آئل	1 چھوٹا چمچا
	کھانے کا نمک	10 گرام
19- موو (ارغوانی)	ایم.این.بیس	5 گرام
	جی.بی.سالٹ	5 گرام
	بلیو.بی.سالٹ	2½ گرام
	کاسٹک سوڈا	1 چھوٹا چمچا
	ٹرکی ریڈ آئل	1 چھوٹا چمچا
	کھانے کا نمک	10 گرام
20- ہاٹ پنک	ایم.این.بیس	5 گرام
	اسکارلٹ آر.سی.سالٹ	10 گرام
	جی.بی.سالٹ	5 گرام
	کاسٹک سوڈا	1 چھوٹا چمچا
	ٹرکی ریڈ آئل	1 چھوٹا چمچا
	کھانے کا نمک	10 گرام
21- وائن شیڈ	اے.ٹی.بیس	5 گرام
	بلیک سالٹ	10 گرام
	کاسٹک سوڈا	1 چھوٹا چمچا
	ٹرکی ریڈ آئل	1 چھوٹا چمچا
	کھانے کا نمک	10 گرام
22- وائلٹ (اودا)	اے.ایس.بیس	5 گرام
	وائلٹ.بی.سالٹ	10 گرام
	کاسٹک سوڈا	1 چھوٹا چمچا
	ٹرکی ریڈ آئل	1 چھوٹا چمچا
	کھانے کا نمک	10 گرام
23- ڈارک ریڈ	ایم.این.بیس	5 گرام
	ریڈ.بی.سالٹ	10 گرام
	کاسٹک سوڈا	1 چھوٹا چمچا
	ٹرکی ریڈ آئل	1 چھوٹا چمچا
	کھانے کا نمک	10 گرام
24- گلابی (پنک)	ایم.این.بیس	5 گرام
صرف سفید	اسکارلٹ آر.سی.سالٹ	2½ گرام
کپڑے پر	کاسٹک سوڈا	1 چھوٹا چمچا
	ٹرکی ریڈ آئل	1 چھوٹا چمچا
	کھانے کا نمک	1½ گرام
25- ڈیپ وائٹ	اے.ایس.بیس	5 گرام

	اسکارلٹ آر.بی.سالٹ	10 گرام
	بلیو.بی.سالٹ	2½ گرام
	کاسٹک سوڈا	1 چھوٹا چمچا
	ٹرکی ریڈ آئل	1 چھوٹا چمچا
	کھانے کا نمک	12½ گرام
26- میجینٹا	ایم.این.بیس	5 گرام
	اسکارلٹ ریڈ بیس	10 گرام
	کاسٹک سوڈا	1 چھوٹا چمچا
	ٹرکی ریڈ آئل	1 چھوٹا چمچا
	کھانے کا نمک	10 گرام
27- نیوی بلیو	ایم.این.بیس	5 گرام
	بلیو بی.سالٹ	10 گرام
	کاسٹک سوڈا	1 چھوٹا چمچا
	ٹرکی ریڈ آئل	1 چھوٹا چمچا
	کھانے کا نمک	10 گرام
28- بلیک	اے.این.بیس	7 گرام
	بلیک کے.سالٹ	10 گرام
	بلیو بی.سالٹ	5 گرام
	کاسٹک سوڈا	1 چھوٹا چمچا
	ٹرکی ریڈ آئل	1 چھوٹا چمچا
	کھانے کا نمک	10 گرام
29- بلیو	اے.ایس.بیس	5 گرام
	بلو.بی.سالٹ	10 گرام
	کاسٹک سوڈا	1 چھوٹا چمچا
	ٹرکی ریڈ آئل	1 چھوٹا چمچا
	کھانے کا نمک	10 گرام
30- گرین	اے.ایس.بی.آر.بیس	5 گرام
	بلیو بی.سالٹ	10 گرام
	کاسٹک سوڈا	1 چھوٹا چمچا
	ٹرکی ریڈ آئل	1 چھوٹا چمچا
	کھانے کا نمک	10 گرام

6.6 مشاہدے

طلبا کو معلومات حاصل ہوتی ہے۔

-- مختلف بیس کلر کیا ہوتے ہیں۔

-- مختلف نمکیات (سالٹ) کون کون سے ہیں۔

-- مختلف رنگوں کی آمیزش سے کیا مراد ہے۔

سوالات

-1 مندرجہ ذیل رنگ کیسے تیار کریں گے۔ نارنجی، گہرا پیلا، سرخی مائل نارنجی، بھورا، کالا، نیلا (Naptholdye) اور نمک کو کس تناسب میں ملائیں گے۔

عملی کام یونٹ-7

رنگوں کا محلول (سولیوشن)(Solution) بنانا

وقت : 5 گھنٹے

7.1 مقاصد و ہدایات

طلبا کو معلوم ہونا چاہیے کہ

-- رنگوں کو گھولنے کے لیے کن چیزوں کی ضرورت پڑتی ہے۔
-- رنگوں کے گھول (پہلی ڈبکی) اور نمک کے گھول (دوسری ڈبکی) میں کیا فرق ہے۔
-- پہلے اور دوسرے گھولوں کو بنانے کا کیا طریقہ ہے۔

7.2 متعلقہ معلومات:

رنگنے کا چلن زمانہ قدیم سے چلا آ رہا ہے۔ اس زمانے میں رنگ درختوں کی چھالوں، پتیوں، پھولوں اور مختلف قسم کی معدنیات (منرلز) (Minirals) سے بنائے جاتے تھے۔ نیلا رنگ انڈگو پلانٹ(Indigo Plant) سے نارنجی اور سرخ مہندی کی پتیوں سے، پیلا ہلدی کی جڑوں سے لیلک اور ارغوانی رنگ لکڑی کے ٹکڑوں اور چھپٹیوں سے بنائے جاتے تھے۔ کالا رنگ لوہے کو گڑ کے شیرے (مولاسس) (Molousses) کو خمیر بنا کر (فرمنٹ) (Ferment) حاصل کیا جاتا تھا۔ اس طرح رنگ بنانے کے جز خصوصی جڑوں، چھالوں، پتیوں، پھولوں اور دھاتوں سے حاصل کیے جاتے تھے۔ یہ قدرتی مرکبات آسانی سے اور بہتات میں مہیا تھے۔ لیکن ان سے رنگوں کی کشیدگی دیر طلب اور محنت کا کام تھا۔ بعد میں ان قدرتی ذرائع کی کمی کی وجہ سے یہ رنگ بہت مہنگے پڑنے لگے۔ لہٰذا ساٹھ اور ستر کے دہے میں مصنوعی (کیمیاوی) طریقوں سے یہ رنگ بنائے جانے لگے۔ ٹکنالوجی کی ترقی نے رنگ بنانے کی صنعت کو ایک منظم، جدید شکل دے دی اور رنگ بنانا اور ملانا بڑی حد تک سہل طریقہ ہو گیا۔

آج کی مارکیٹ میں ڈھیروں رنگوں کی بھرمار ہے۔ لیکن کچھ چند خاص ہی رنگ ہیں جو باٹک میں استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ عام طور پر استعمال ہونے والے رنگ ہیں:

1- نیپتھول(Naphthols) یا برنتھول(Branthol)
2- ٹھنڈی(Cold Dye) ردِ عمل دکھانے والے رنگ

یہ تمام رنگ لوہے کی دوکان پر مل جاتے ہیں۔ برنتھول رنگ دو طرح کے ہوتے ہیں:

(i) بیس کلر (بنیادی رنگ)
(ii) ٹھنڈا(Dye Colour) ردِ عمل دکھانے والے رنگ

بیس رنگ یہ ہیں:

-- اے.ٹی.بیس
-- اے.ایس.بیس
-- اے.این.بیس
-- ایم.این.بیس
-- بی.این.بیس
-- الیف.آر.بیس
-- سی.ٹی.بیس
-- جی.آر.بیس

نمک والے رنگ ہیں :

-- یلو جی.سی.سالٹ
-- اورنج جی.سی.سالٹ
-- جی.پی.سالٹ
-- اسکارلٹ آر.بی.سالٹ
-- بلیک.کے.سالٹ
- ریڈ بی.سالٹ
-- کرونتھ وی.سالٹ
-- وائیولٹ بی.سالٹ

7.3 احتیاط:

-- پیسٹ کو اچھی طرح ملا لیجیے۔
-- کپڑے کی لمبائی کی مناسبت سے رنگ لیجیے۔

7.4 ضروری سامان:

(a) نمک کا گھول (Salt Solution)
(i) کھانے کا نمک
(ii) خاص سالٹ رنگ (Colour)
(iii) اسٹو اور پانی ابالنے اور کپڑا رنگنے کے مختلف برتن
(b) بیس محلول (Base Solution) کے لیے
-- ٹرکی ریڈ آئل
-- کاسٹک سوڈا
-- خاص بیس کا رنگ
-- اسٹو، بالٹی
-- پانی ابالنے اور رنگنے کے برتن۔

7.5 طریقہ:

(a) بیس کلر بنانے کی ترکیب۔ پہلی ڈبکی (پہلی بار بھگونا)
1- برتھول رنگ براہ راست پانی میں نہیں گھلتا لہٰذا اسے پہلے ٹکری ریڈ آئل (Turky Red Oil) میں گھولتے ہیں اور اچھی طرح سے ملاتے ہیں۔
2- اس میں آدھا کپ گرم پانی ملا کر اچھی طرح سے گھولیں (شکل نمبر 7.1)
رنگ کے گھول کو اسٹو پر رکھ کر اُبالیں اور پھر اسٹو پر سے اتاریں۔ اس میں کاسٹک سوڈا ڈالیں اور ہلاتے رہیں جب تک کے گھل کر صاف نظر نہ آنے لگے۔ اب اس میں ٹھنڈا پانی ڈالیں اس گھول کو ٹرے یا بالٹی میں رکھیے۔
(b) سالٹ کا گھول بنانا۔ دوسری ڈبکی

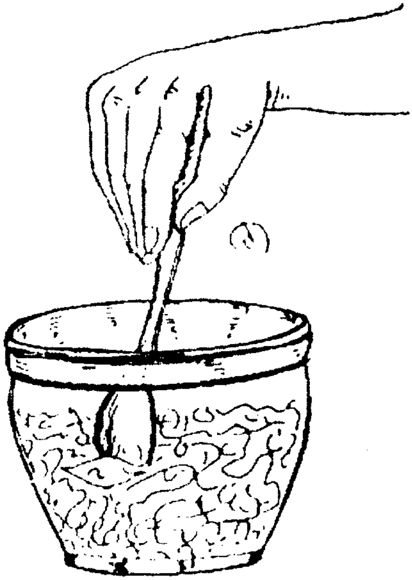

شکل نمبر۔7.1 بیس سلوشن کے لیے رنگ گھولنا

سالٹ کا سولوشن بنانے کے لیے ایک کپ لے کر اس میں گرم پانی بھریں اور کھانے کا نمک ملائیں۔ اس کی مقدار رنگ کے مقدار سے دوگنی ہونا چاہیے۔ اب اس نمکین گرم پانی میں حسب ضرورت جس رنگ کی ضرورت ہو اس کو نمکین پانی میں ڈال دیں۔ اس کے بعد تھوڑا سا ٹھنڈا پانی ڈال دیجیے۔ اسے بھی کسی دوسری ٹرے یا بالٹی میں رکھ دینا چاہیے۔

7.6 مشاہدہ:

طلبا کو اب دوا ہم مشاہدے ہوئے:
-- سالٹ سولوشن یا گھول کیسے بنایا جاتا ہے۔
-- بیس کا گھول کیسے بنایا جاتا ہے۔

سوالات

-1 آپ بیس کلر (Base Colour) کیسے بنائیں گے پہلی ڈپ۔
-2 آپ سالٹ کلر (Salt Colour) دوسری ڈپ تیار کرنے کی کیسے دیکھ بھال کریں گے۔
-3 کپڑے کو پہلے کسی (Solution) میں ڈبونا چاہیے۔

عملی کام یونٹ-8
رنگنے کا طریقہ

وقت : 5 گھنٹے

8.1 مقاصد اور ہدایات

طلبا کو معلوم ہونا چاہیے کہ:

-- رنگنے کے لیے گھول کی ضرورت ہوتی ہے۔

-- رنگنے کا طریقہ کیا ہے۔

-- مختلف رنگوں میں رنگنے کا طریقہ جاننا چاہیے۔

8.2 متعلقہ معلومات

کپڑا رنگنے کے دو طرح کے گھول ہوتے ہیں، ایک کو کہتے ہیں، بیس کلر گھول دوسرا اسالٹ کا گھول کہلاتا ہے۔

کپڑا سب سے پہلے بیس رنگ میں ڈبویا جاتا ہے اور اس کے بعد نمکین پانی میں۔

کلر اسکیم (رنگوں کی ترکیب)

عام طور پر کپڑا رنگنے سے پہلے رنگوں کی ترکیب پلان کر لی جاتی ہے۔ رنگوں کی نوعیت اس طرح ہو کہ پہلے ہلکا رنگ اور بعد میں گہرا۔ کچھ سادہ سی ترکیبیں یہ ہیں:

-- پیلا، سرخ اور کالا

-- پیلا، سرخ اور نیلا

-- پیلا، سرخ اور کالا

-- پیلا، کتھئی اور کالا

-- پیلا، سرخ اور کتھئی

-- پیلا، نیوی بلیو، بلیو اور بلیک

-- پیلا، نارنجی، سرخ اور کالا

-- پیلا، اور کالا

-- ہرا اور کالا

-- نیوی بلیو، بلیو اور بلیک

-- آسمانی نیلا اور کالا

-- پیلا، نیوی نیلا اور نیلا

8.3 احتیاط:

ہمیشہ ہر کپڑے کو ایک رنگ سے رنگنے کے بعد اچھی طرح پانی سے دھو لینا چاہیے۔

اس سے اصل رنگ بلکہ ہموار رنگ نکلے گا۔

-- رنگتے وقت کبھی کپڑے کو مت نچوڑیے ورنہ غیر ضروری کریکس بن جائیں گے۔

-- ہاتھوں کی حفاظت کے لیے ربڑ کے دستانے پہنیے ورنہ یہ رنگ ہاتھوں سے بڑی مشکل سے چھوٹتے ہیں۔

8.4 ضروری سامان:

-- موم کیا ہوا کپڑا

-- سادہ پانی

-- نمکین رنگ کا گھول

-- بیس کے رنگ کا گھول

-- ٹب اور بالٹی

8.5 طریقہ:

(i) موم لگا ہوا کپڑا سادے پانی میں ڈال دیجیے تاکہ یہ بخوبی بیس کے رنگوں کو جذب کر سکے (شکل نمبر 8.1)

(ii) اب گیلے کپڑے کو پہلے بیس کے گھول میں ڈالیے۔ کپڑے کی تمام تہوں کو ایک ایک کر کے کھولیے اور دھیرے دھیرے ہلائیے کہ تمام رنگ پورے کپڑے میں حسب ضرورت جذب ہو جائے۔

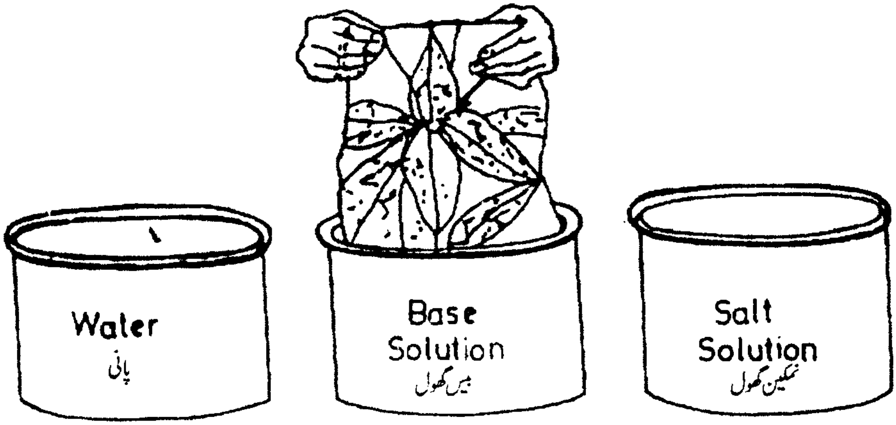

شکل نمبر-8.1 کپڑا رنگنے کا طریقہ

(iii) بیس (Base) میں اچھی طرح کپڑا دھونے کے بعد باہر نکالیے اور غیر ضروری رنگ کو نکل جانے دیجیے اور اس کے بعد کپڑے کو نمکین گھول (دوسرا قدم) میں ڈبوئیے۔

(iv) گہرا رنگ لانا ہو تو دوسرے گھول سے کپڑا نکال کر ٹھنڈے پانی سے دھوئیں اور دوبارہ بیس کے گھول میں ڈال دیں۔ اور پھر نمکین گھول میں۔

(v) رنگنے کے بعد، کپڑے کو ٹھنڈے پانی سے اچھی طرح سے بھگو کر دھوئیے اور سوکھنے کے لیے ڈال دیجیے۔ سکھاتے وقت خیال رہے کہ کپڑا سائے میں رہے دھوپ میں مت سکھائیے۔ ورنہ موم بہہ کر نکل جائے گا۔

(vi) ویکسنگ اور رنگنے کا عمل اس وقت تک جاری رکھیے جب تک آپ اپنی اسکیم کے مطابق کپڑا نہ رنگ لیں۔ پھر موم کھرچ کر نکال دیجیے۔

8.6 مشاہدہ:

آپ کے طلبا مشاہدہ کریں گے۔

-- موم لگنے کے بعد کپڑا کیسا نظر آتا ہے۔

-- پہلے قدم کے رنگنے سے ڈیزائن کیسا لگتا ہے۔

-- دوسرے قدم کے بعد کپڑے کی شکل کیا ہو جاتی ہے۔

سوالات

-1 ڈائی کرنے سے پہلے کپڑے پر کیا عمل کرنا چاہیے۔

-2 کپڑے کو پہلے گھول میں ڈالتے وقت کیا احتیاط کرنی چاہیے۔

-3 گہرہ رنگ لانے کے لیے کیا کرنا چاہیے۔

-4 کپڑے رنگتے وقت ربر کے دستانے کیوں پہننا چاہئیں۔

عملی کام یونٹ-9

کپڑے سے موم ہٹانا (نکالنا)

وقت : 5 گھنٹے

9.1 مقاصد اور ہدایات:

طلبا کو معلوم ہونا چاہیے کہ :

-- موم لگے کپڑے اور تیار شدہ کپڑے میں کیا فرق ہے۔

-- سوتی کپڑے سے موم کیسے نکالا جاتا ہے۔

-- سلک کے کپڑے سے موم نکالنے کا کیا طریقہ ہے۔

9.2 متعلقہ معلومات:

ڈی ویکسنگ کا مطلب ہے رنگائی کرنے کے بعد کپڑے سے موم کیسے نکالا جاتا ہے۔ اس عمل میں دل چسپی بھی بہت ہوتی ہے مگر تھوڑا سا ذہنی تناؤ بھی رہتا ہے۔ اس لیے کہ ہمیں نہیں معلوم ہوتا ہے کہ اندر کون سا اور کیسا ذخیرہ چھپا ہوا ہے۔ راز تو بس موم نکالنے کے بعد ہی پتا چلتا ہے۔

سلک کے کپڑے کو ذرا احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔ سوتی کپڑے سے موم نکالنے کے لیے پانی میں ابالنے اور رگڑنے سے یہ کام بخوبی انجام پاتا ہے۔

9.3 احتیاط:

-- جب گرم استری کر رہے ہوں تو جلدی کی ضرورت نہیں۔

-- گرم پانی دیکھ بھال کر استعمال کرنا چاہیے۔

-- اگر آپ نے نامیاتی (آرگینک) محلول (سولونٹ) استعمال کیا ہے تو جب تک وہ اُڑ نہ جائے استری نہ کریں۔

-- ڈرائی کلیننگ کرتے وقت اس بات پر دھیان دیں کہ کمرے کی کھڑکیاں کھلی ہوں تا کہ ساری نامیاتی خوشبو باہر نکل جائے۔

9.4 ضروری سامان:

(a) استری کا طریقہ

(i) پرانا اخبار

(ii) استری

(iii) موم کیا ہوا کپڑا

(b) اُبالنے کا طریقہ:

(i) پانی

(ii) کپڑے دھونے کا پاؤڈر

(iii) ہیٹر (بجلی کا چولہا)

(iv) بڑا برتن

(v) چمٹے

(vi) موم کیا ہوا کپڑا

(vii) لساپول (Lissapol)

(c) بلوٹنگ (دھبے دار) کا طریقہ

-1 جاذب (بلوٹنگ پیپر)

-2 استری

-3 موم کیا ہوا کپڑا

-4 اخبار

(d) ڈرائی کلیننگ کا طریقہ

(i) نامیاتی محلول (آرگینک سالونٹ)

(ii) موم کیا ہوا کپڑا۔

9.5 استری کا طریقہ

-1 اپنے کپڑے کو دو اخبار کی تہہ کے اندر رکھیں۔ شکل نمبر 9.1۔ اور استری کریں۔

-2 اخبار سارا موم جذب کر لے گا۔

-3 عمل کو بار بار دہرایئے کہ تمام موم نکل جائے

شکل نمبر-9.1 استری سے موم نکالنا

(b) ابلتے پانی میں موم نکالنا۔

(i) 1/8 حصہ گیلن پانی ایک برتن میں لیں۔

(ii) اور اسے اُبالیں۔

(iii) ایک کھانے کا چمچہ بھر کپڑے دھونے کا پاؤڈر اور 1/2 چائے کا چمچہ لستا پول۔(Lissapol)

(iv) موم لگے کپڑے کو ابلتے پانی میں ڈالیں اور دو منٹ بعد چمٹے سے کپڑے کو اُلٹیں پلٹیں (شکل نمبر 9.2)

(v) برتن سے نکال کر اچھی طرح رگڑیں تا کہ جتنا موم ہے وہ نکل جائے۔

(vi) کپڑے کو دوبارہ استری کریں دو اخباروں کے درمیان رکھ کر جیسے کہ اوپر بتایا گیا ہے۔

(c) بلوٹنگ (جذب کرنے) کے طریقہ سے موم نکالنا

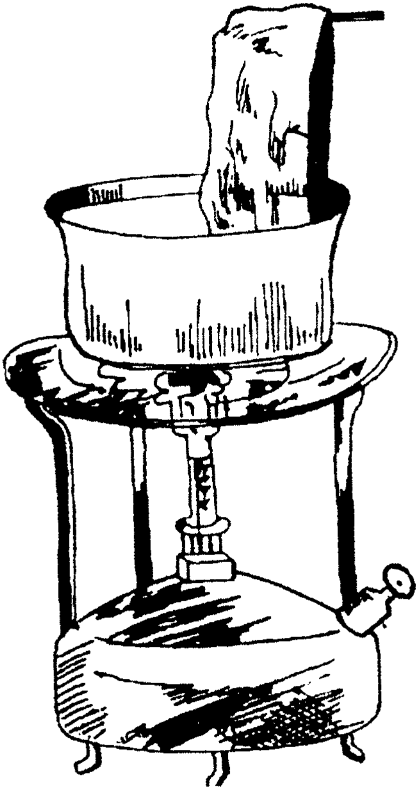

شکل نمبر-9.2 اُبال کر موم نکالنا

(i) پرانے اخبار یا جاذب کا استعمال کریں۔

(ii) موم نکالنے کے لیے گرم استری کریں۔

(iii) دو کاغذوں کی تہہ کے اندر کپڑا رکھیں اور استری کریں۔ تا کہ موم کاغذ میں جذب ہو جائے۔

(d) ڈرائی کلینگ کا طریقہ:

اگر موم رہ گیا ہو تو وہ ڈرائی کلینگ سے صاف کیا

جاسکتا ہے۔

(i) نامیاتی محلول جیسے کاربن ٹیٹرا کلو رائیڈ (Carbon Tetrachloride) یا پٹرول کا استعمال کریں۔

(ii) کسی بھی محلول میں کپڑا بھگوئیں۔

(iii) اور ہوا میں سکھائیں۔

9.6 مشاہدہ :

طلبا دو اہم مشاہدے نوٹ کریں گے۔

-- سوتی کپڑے سے موم کیسے نکالا جاتا ہے۔

-- سلک کے کپڑے سے موم کیسے نکالیں گے۔

سوالات

1- موم کیوں نکالا جاتا ہے۔

2- سلک (Silk) کے کپڑے کو کیوں نہیں اُبالا جاتا۔

3- استری کے طریقہ سے موم پوری طرح نہ نکلے تو بچے ہوئے موم کو کیسے نکالتے ہیں۔

عملی کام یونٹ-10

کپڑے کی تکمیل (فنشنگ)

وقت : 5 گھنٹے

10.1 مقاصد اور ہدایات

طلبا کو معلوم ہو کہ

-- تازہ تازہ رنگے ہوئے کپڑے اور پایۂ تکمیل کو پہنچے کپڑے میں کیا فرق ہے۔

-- کسی بھی رنگے ہوئے کپڑے کی اصلاحات کیسے کی جاتی ہیں۔

10.2 متعلقہ معلومات:

اس طریقے سے ہم اپنی پینٹنگ میں رہ گئی خامیوں کو دور کرسکتے ہیں۔ اس طریقے میں ہم گرم موم کا استعمال کرتے ہیں۔ اگر کچھ لائنیں گڑ بڑ ہوگئی ہوں خاص طور پر ڈیزائنوں میں، تو ہم ان کی آخری اصلاح کرکے درست کرسکتے ہیں۔ تاکہ پورا ڈیزائن صاف نظر آئے۔

10.3 احتیاط:

-- اس کا دھیان رہے کہ جب برش سے رنگیں تو رنگ بکھرنے نہ پائے۔

-- مناسب نمبر کا برش استعمال کریں۔

10.4 ضروری سامان:

(i) کپڑا رنگنے کے شفاف رنگ

(ii) برش 0، 1 اور 2 نمبر

(iii) پانی

10.5 طریقہ:

(i) اگر شکلیں صاف نہیں ہیں تو وہی رنگ کپڑا رنگنے والے شفاف رنگوں (ٹرانسپیرنٹ فیبرک کلر سے تیار کرلیں)۔

(ii) تصویر کو مکمل کرنے کے لیے برش کی مدد سے رنگ کریں۔ (شکل نمبر 10.1)

(iii) اُس کو سوکھنے دیں۔

شکل نمبر-10.1

10.6 مشاہدہ:

طلبا اس یونٹ میں دو مشاہدہ کریں گے۔

-- اصلاحی شکل

-- بغیر اصلاحی شکل میں کیا فرق ہے اور ان کو کیسے ٹھیک کیا جاسکتا ہے۔

سوالات

-1 کونٹیک میں اصلاحی شکل (Finishing) کیوں اہم ہے۔

-2 آپ اصلاحی (Finishing) شکل کیسے دیں گے۔

عملی کام یونٹ-11

باٹک سے بنے وال پیس کی تیاری کا طریقہ

وقت : 5 گھنٹے

11.1 مقاصد اور ہدایات

طلبا میں اتنی صلاحیت ہو کہ:

-- باٹک سے بنانے والے وال پیس پر اپنی ساری محنت اور صلاحیت کا استعمال کریں۔

-- رنگنے کے مختلف طریقے استعمال کریں۔

-- وال پیس میں سے موم نکالیں اور اس میں آخری اصلاح کریں۔

11.2 متعلقہ معلومات

باٹک کی تصویر بنانے کی تیاری میں پورا موم لگانے، رنگنے کا پورا طریقہ کئی بار دوہرایا جاتا ہے، تب جا کر کہیں اچھی مرضی کے مطابق اور اچھا تاثر دینے والی تصویر بنتی ہے۔ باٹک کا پورا عمل کئی اسٹیجوں سے گزرتا ہے۔ خاص خاص یہ ہیں:

1- کپڑے کی تیاری۔ اس میں سے کیمکلو اور کلف نکالنا۔

2- ڈیزائن کا خاکہ بنانا۔

3- ایک فریم پر کپڑے کو کسنا۔

4- ان ڈیزائن کے حصوں پر جن کو رنگنا نہیں ہے موم لگانا۔

5- رنگ بنانا۔

6- کپڑے کو رنگ میں ڈبونا۔

7- موم نکالنے کے لیے کپڑے کو اُبلتے پانی میں دھونا یا دو اخبار کے تہہ میں کپڑے کو رکھ کر استری کرنا۔

8- کپڑے کو صابن سے اور پھر پانی سے دھونا۔

9- کپڑے کو آخری فنشنگ (اصلاح) دینا۔

4،5 اور 6 کے طریقوں کو اتنی ہی بار دوہرانا جتنے ڈیزائن کے مطابق رنگ لگانا ہوں۔

11.3 احتیاط:

1- ڈیزائن کے صحیح حصوں پر موم لگانا اور ذرا بھی غلطی نہ کرنا۔

2- رنگوں اور نمکیات کا جو تناسب دیا گیا ہے اس کی پابندی لازم ہے۔

3- رنگ کرتے وقت محتاط رہیں کہ کپڑے پر ہموار اور یکساں رہے۔

4- ہمیشہ پہلے ہلکے رنگوں میں رنگیئے اور بعد میں گہرے رنگوں سے۔

5- موم اچھی طرح سے نکال دیجیے۔

11.4 ضروری سامان:

وہ تمام سامان اکٹھا کیجیے جس کا ذکر پہلے ہو چکا ہے۔ سوائے اس کے مزید سامان یہ لینا ہوگا جیسے:

-- باٹک کا کپڑا تیار کرنے کے لیے مزید اوزار اور برتن کی ضرورت ہوگی۔

-- ڈرائنگ اور ڈیزائن کی ٹریسنگ۔

-- ویکسنگ اور ڈائنگ (موم لگانا اور رنگنا)

-- موم نکالنا اور باٹک کی آخری اصلاح (فنشنگ) کرنا۔

11.5 طریقہ:

1- کیمرک (Cambric) یا سلک جو بھی ٹکڑا آپ وال پیس بنانے کا انتخاب کریں۔

2- باٹک کے لیے کپڑے کو اس طرح تیار کریں کہ پہلے اسے صابن اور پانی سے صاف کریں اور سوتی کپڑا، اگر ہو تو 2 یا 3 گھنٹے کے لیے پانی میں بھگو دیں، جس میں تھوڑا سا سوڈا ایش پاؤڈر (Soda-ash Powder) بھی پڑا ہو۔

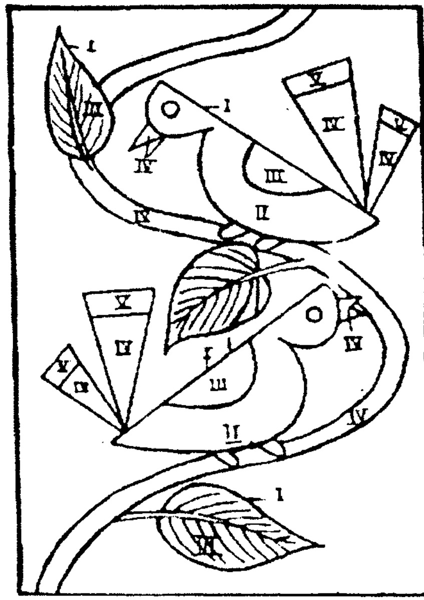

شکل نمبر-11.1 وال پیپر کا ڈیزائن

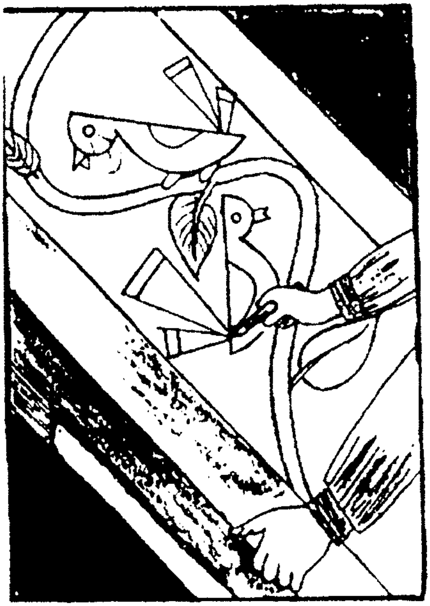

شکل نمبر-11.2 ڈیزائن کو ٹریس کرنا

بعد میں کپڑے کو ٹھنڈے پانی سے دھوئیں اور اس پر استری کریں تا کہ کپڑے کی سطح ہموار اور ملائم ہو جائے۔

3- ٹریسنگ پیپر پر ڈیزائن ٹریس کیجیے اور اسے کاربن پیپر کی مدد سے کپڑے پر منتقل کر دیجیے۔ آپ خود بھی ڈیزائن بنا سکتے ہیں۔ (شکل نمبر 11.1 اور 11.2)

4- کپڑے کو فریم میں جکڑ کر کسیے۔

5- وال پیس کی کلر سکیم مندرجہ ذیل ہے۔

(a) سفید — چڑیوں کا خاکہ اور پتیاں

(b) پیلا — چڑیوں کا جسم

(c) سرخ — پتیاں اور چڑیوں کے جسم کا کچھ حصہ

(d) پرپل (اودا) — پروں کے زیادہ تر حصے، چونچ اور شاخیں

(e) کالا — پس منظر، آنکھیں اور پروں کا کچھ حصہ۔

6- چڑیوں اور پتیوں کی آؤٹ لائن پر موم لگائیے (نشان-1) (شکل نمبر 11.3a) اور پس منظر (ڈیزائن)

7- کپڑے کو پانی میں ڈبو دیجیے تا کہ وہ اچھی طرح سے بھیگ جائے۔

8- زیادہ پانی نکال دیجیے۔

9- پہلا رنگ تیار کیجیے (پیلا معہ اے. ٹی. بیس (Base) اور پیلا سالٹ)

10- کپڑے کو پہلے بیس گھول (سلوشن) میں ڈبوئیے اس کے بعد سالٹ سلوشن ڈالیے اور اچھی طرح سے ملائیے کہ سارا رنگ بخوبی کپڑے میں کھپ جائے (شکل نمبر 11.3b)

11- کپڑے کو ٹھنڈے پانی سے دھوئیے اور سکھائیے (شکل

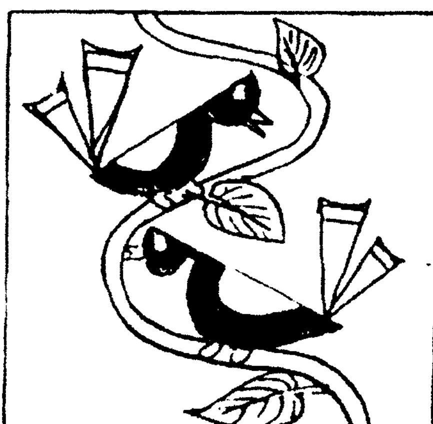

شکل نمبر-11.3

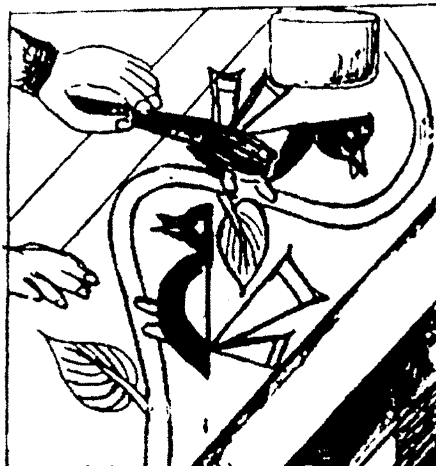

شکل نمبر-11.4

شکل نمبر-11.5

شکل نمبر-11.6

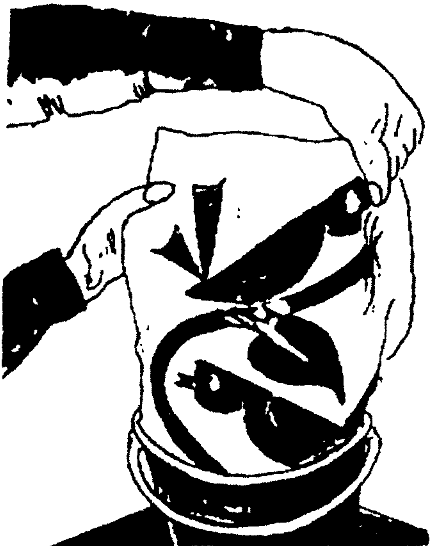

شکل نمبر-11.7

شکل نمبر-11.8

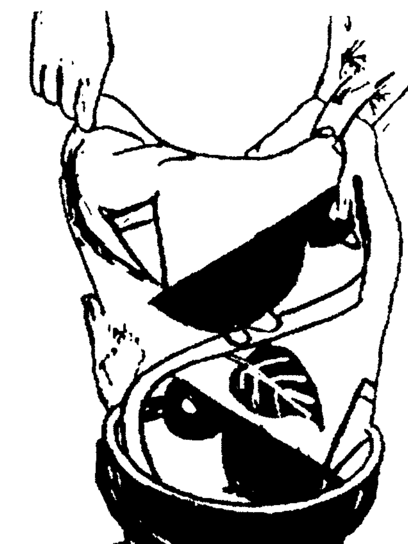

شکل نمبر-11.9

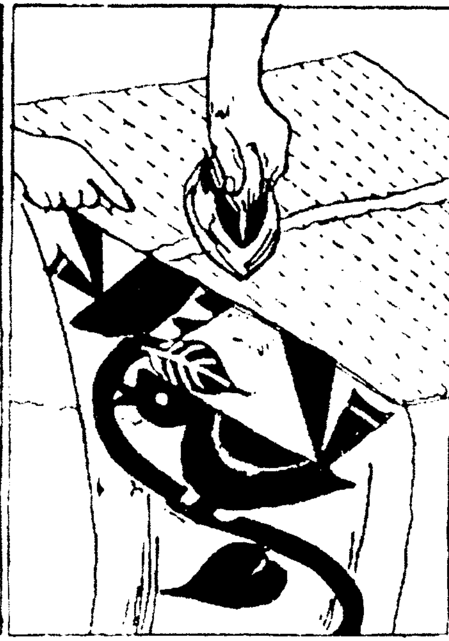

شکل نمبر-11.10

شکل نمبر-11.11

نمبر 11.3c)

-12 کپڑے کو پہلے رنگ (پیلے) میں رنگنے کے بعد اب کپڑے کو دوسرے رنگ میں رنگیے (سرخ)۔

-13 اب ان حصوں پر موم لگائیے جن کو ہم پیلا رکھنا چاہتے ہیں جیسے پرندوں کا جسم (شکل نمبر 11.4 - نشان 2 شکل نمبر 11.1 لگا ہے)۔

-14 دوسرا رنگ بنائیے (سرخ) اور اس کے لیے ایم۔این۔بیس اور آر۔سی۔سالٹ ملائیے (شکل نمبر 11.5)

-15 اوپر کے عمل/طریقے کو پھر دوہرائیے۔

-16 دوسرے رنگ سے رنگنے کے بعد اب جس حصے کو ہم سرخ رکھنا چاہتے ہیں اس پر موم لگائیے۔ (شکل نمبر 11.6)

شکل نمبر 11.1 میں نشان 3 لگا ہے)۔

-17 موم لگانے کے بعد وہی طریقہ استعمال کیجیے یعنی تیسرا رنگ (پرپل/اودا) اس کے لیے اے۔ایس۔بیس اور وائلٹ بی سالٹ ملانا ہوگا (شکل نمبر 11.7)

-18 جب تیسرا رنگ بھی ہوجائے تو پھر حصے 4 (شکل نمبر 11.1) پر موم لگائیے (شکل نمبر 11.8)

-19 اب چوتھا اور آخری رنگ وی۔این۔بیس اور بلیک کے اور بلیو سالٹ ملاکر بنائیے (شکل 11.9)

-20 آخری بار رنگنے کے بعد کپڑے سے موم نکالیے (شکل نمبر 11.10)

-21 موم نکالنے کے بعد، کپڑے کو سکھا کر استری کرلیجیے۔

22- اگر ضروری ہو تو اس آرٹ کے نمونے کو کپڑوں کے رنگ (فیبرک کلر) سے آخری اصلاح کر لیجیے (شکل نمبر 11.11)

11.6 مشاہدے:

طلبا تین اہم باتوں کا مشاہدہ کریں گے۔

-- وال پیس سے موم نکالنا

-- اس کو رنگنا۔ مختلف رنگوں میں

-- اور پھر اس وال پیس کو آخری ٹچ / اصلاح دینا اگر ضروری ہو تو!

سوالات

1- وال پیس (Wall Piece) پر موم اور رنگ چڑھانے کے طریقہ کو ترتیب وار واضح کیجیے۔

2- مندرجہ ذیل چیزوں کو تیار کرنے کا طریقہ

(1) رومال (2) تکیہ کا غلاف (3) کشن (4) میز پوش (5) ٹی وی ریڈیو کور (6) دیوار پر لٹکانے والے پردے (7) ساڑی (8) دوپٹہ (9) بڑا رومال (Scarf) (10) تصویر والی رنگائی (Painting)

कौमी काउन्सिल बराए फ़रोग़-ए-उर्दू ज़बान

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

National Council for Promotion of Urdu Language

Ministry of HRD, Dept. of Secondary & Higher Education, Govt. of India
West Block-1, R.K. Puram, New Delhi-110 066